

فَحَبِّرْ كُفُومَن تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ
وَعَلَّمَهُ (الحديث)



الْفُجَارُ الْقُرْآنُ



شیخ الحدیث احمد رضا خان
مفت اعظم پاکستان
محمد منظور احمد فیضی

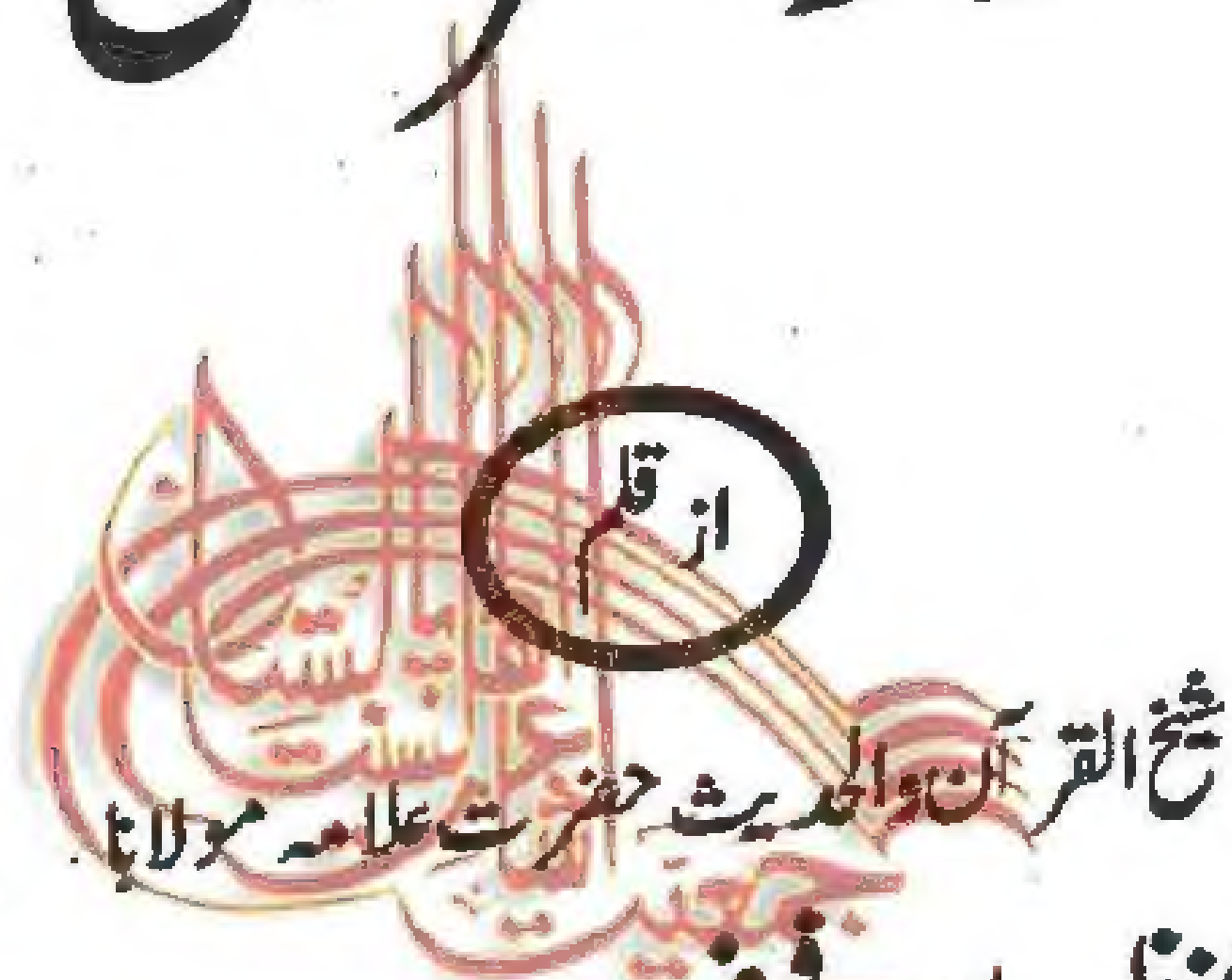
از قلم

مجمعیت ایشاعیت اہلسنت پاکستان

قصر مسجد کاظمی، بکوالہ کراچی ۷۴۰۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم
نحمده و نصلى على رسوله الكريم

انوار القرآن



محمد منظور احمد فیضی صاحب مدظلہ العالی



جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی۔ ۷۴۰۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

نام کتاب :

انوار القرآن

مصنف :

شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ

محمد منظور احمد فیضی صاحب مدظلہ العالی

صفحات :

۶۴ صفحات

تعداد :

۲۰۰۰

مفت سلسلہ اشاعت : ۷۶

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان کی جانب سے شائع ہونے والی یہ ۷۶ ویں کتاب ہے جو کہ جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان کے تحت منعقد ہونے والے دورہ تفسیر القرآن کے موقع پر شائع کی گئی ہے۔ اس دورہ قرآن کے اوقات ۱۲ شعبان المعظم سے ۱۲ رمضان المبارک تک ہیں۔ اس کتاب کا مسودہ ہمیں تیار حالت میں ملا تھا اور وقت کی قلت کے سبب ہم اس کی تحریر نوکلت نہیں کروائے اس لیے قدر نین کرام سے گزارش ہے کہ وہ اگر طباعت میں کسی قسم کا تمہید یا خالی پائیں تو ہمیں آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو دور کیا جاسکے۔ شکریہ

☆☆ ناشر ☆☆

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی۔

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	توسید	۴	۱۷	حضور مختار	۳۸
۲	کذب خداوندی محلی	۷	۱۸	نفع و نقصان کی نسبت الخلق	۳۹
۳	غیرت مذہبی	۱۹	۱۹	عادات و علامات منافقین	۴۷
۴	آیات متعلقہ خوار و دہلیہ	۸	۲۰	دلائل شرعیہ	۵۲
۵	تعظیم حضور ﷺ کا فرض ہے	۱۰	۲۱	ختم نبوت	۵۴
۶	توبین حضور ﷺ کا کفر ہے	۱۱	۲۲	حیات النبی ﷺ و حیات اہل بیت	۵۷
۷	نوحی مصلحتی ﷺ پر چپانا	۱۲	۲۳	شان اہل بیت	۵۸
۸	یہودیوں کا فریقہ ہے	۱۳	۲۴	شان صحابہ	۵۹
۹	علوم انبیاء	۱۴	۲۵	شان ازواج مطہرات	۶۰
۱۰	علم حضرت آدم علیہ السلام	۱۵	۲۶	ماتم منع	۶۱
۱۱	علم حضرت ابراہیم علیہ السلام	۱۶	۲۷	شان اولیاء	۶۲
۱۲	علم حضرت یعقوب علیہ السلام	۱۷	۲۸	صدقہ اور طفیل	۶۳
۱۳	علم حضرت خضر علیہ السلام	۱۸	۲۹	تصرف اہل مزارات	۶۴
۱۴	علم حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۱۹	۳۰	نکاح و انکاح کے بارہ میں	۶۵
۱۵	علم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ	۲۰	۳۱	حضور کے خصوصی اختیارات	۶۶
۱۶	حضور حاضر و ناظر	۲۱	۳۲	عصمت انبیاء	۶۷
۱۷	مصطفیٰ ﷺ کا نور ہیں	۲۲	۳۳	وما اهل بیتہ لعلی اللہ	۶۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رُسُلِهِ لِلْعَالَمِينَ وَ
عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

اَمَّا بَعْدُ اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک نہ ہے ہر عیب سے پاک ہے، ذاتی
واستقلالی طور پر ہر کمال کا جامع ہے۔ ذاتی واستقلالی طور پر علم غیب وغیرہ ہر وصف
کمال سے صرف اور صرف وہی متصف و موصوف ہے، کوئی اس کا شریک نہیں۔
قادر مطلق ہے، مجبور و برہمن ہے، اسکی مشیت و اذن کے بغیر کوئی کچھ نہیں کر
سکتا۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۚ اللَّهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۚ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

پہ خلاص

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ
وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

پہ لسان

تم فرماؤ وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے، اللہ
بے نیاز ہے، وہ اسکی کوئی اولاد اور
نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اسکی کوئی شریک۔
بیشک اللہ اے نبیؐ جانتا کہ اس کے ساتھ
کفر کیا جائے اور کفر سے بچے جو کچھ ہے۔
چاہے صاف فرما دیتا ہے

ذاتی طور پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا علم غیب ذاتی اللہ
کا خاصہ ہے

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ

تم فرماؤ (ذاتی طور پر) غیب نہیں جانتا ہر کوئی
آسمانوں اور زمینوں میں ہے مگر اللہ۔

پہ نمل ۶۵ - (نوری)

ذاتی طور پر یعنی بغیر اعلام و اطلاع خداوندی حضور عالم ماکان و مکان بھی غیب
نہیں جانتے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، نہ ذاتی اختیار۔

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ كَمَا يَنْ
فُتُّنُ - پہ انعام ۵۰

تم فرماؤ میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس
(بغیر اطلاع خداوندی) اللہ کے خزانے میں اور نہ میں
کوئی دیکھوں یا غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم سے کہہ لیتا ہوں کہ تم سے کہہ لیتا ہوں

لَوْ شَاءَ ذَاتِي لَقُتِي بِهِ - خاندن ج ۲ ص ۱۰۰
وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكُنْتُ
مِنَ الْغَيْبِ وَمَا قَسَيْتُ السُّوءَ -
پہ انعام ۵۰

اگر میں چاہتا تو میں (از خود) غیب جان لیتا کرتا
تو میں ہوتا کہ میں نے بہت بھلائی جمع کر لی اور
مجھے کوئی برائی نہ پہنچی۔

لَوْ شَاءَ ذَاتِي لَقُتِي بِهِ - خاندن ج ۲ ص ۱۰۰
وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكُنْتُ
مِنَ الْغَيْبِ وَمَا قَسَيْتُ السُّوءَ -
پہ انعام ۵۰

اگر میں چاہتا تو میں (از خود) غیب جان لیتا کرتا
تو میں ہوتا کہ میں نے بہت بھلائی جمع کر لی اور
مجھے کوئی برائی نہ پہنچی۔

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ
يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ
وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْتُمُ غَدًا وَ
مَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّا بِي أَوْفَى تَمُوتُ إِنَّ
اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ

بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم اور
آمارتا ہے مینہ اور جانتا ہے جو کچھ اول کے
پیش میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کل
کیا کہے گی اور کوئی جان نہیں جانتی کہ
کس زمین میں مرے گی بیشک اللہ جانتا

پہ لقمن ۳۱

والا بتلنے والا ہے۔
یہاں خبر بمعنی خبر کہ اللہ تعالیٰ ان پانچ چیزوں کی خبر دیتا ہے۔
(تفسیرات احمدیہ مطبوعہ دیوبند ص ۱۵۰)

بغیر اذن اللہ کوئی اختیار حضور علیہ صلوٰۃ والسلام کیلئے ثابت نہیں اور بے طاعت
اللہ حضور الکوثر الخیر کلمہ کے مالک و مختار ہیں

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ۚ يَوْمَ يَأْتُكُم مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ الْأَمْرُ خِصْفًا يَّوْمَ تَكُونُ الْأُمَمُ أَمْثَلُ مِنَ النَّبِيِّ ۚ يَوْمَ يُغْلَبُ ذَا الْقُرْبَىٰ بِالْكَوْثَرِ ۚ

آلہ عمران ۲۸۔ یہ بات (بغیر اذن اللہ والا امر) تمہارے
آئندہ میں نہیں ہے۔

الآمر یہ آیت لایم عہدی ہے، معبود امر بغیر اذن اللہ والا امر ہے۔ اگر کوئی
بے طاعت اللہ و باذن اللہ حضور سے نفع کا منکر ہو تو وہ کانر ہے۔ صادی ج ۱ ص ۱۵۸۔

(تفسیر صادی ج ۱ ص ۱۵۸) انا مطینک الکوثر الخیر کلمہ (قائد مجاہد تفسیر طبری
ج ۱ ص ۲۸۸)۔ مشیۃ اللہ تعالیٰ حضور نفع، نقصان کے مالک ہیں، اور بغیر مشیت اللہ

ملکیت نہیں۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي لَفْعًا وَلَا
ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ (ای علیکہ فانا
املک) صادی ج ۲ ص ۹۷۔ یعنی انا
املک و اقلدہ علیہ۔ (خازن ج ۲ ص ۱۵۴)

قرطبی ج ۲ ص ۳۲۶۔

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مَضَرًّا وَلَا
رَشَدًا ۚ قُلْ إِنِّي لَنْ يُغَيِّرَ مِنِّي اللَّهُ
أَمْرًا ۚ قُلْ إِنِّي لَنْ أَغَيِّرَ مِنْ دُونِهِ مَلَأَةً ۚ

پ ۲۱ جن ۲۱۔

مخالب کفار میں نہ مومنین۔ جلالین ص ۴۴، ج ۲ ص ۲۳۳، تفسیر ابن عباس ص ۳۵
کیر ج ۸ ص ۲۲۷، قرطبی ج ۱۹ ص ۲۵، خازن ج ۲ ص ۲۱۹، مظہری ج ۱ ص ۹۲۔

بغیر ارادۃ اللہ ملکیت نہیں۔ کیر ج ۸ ص ۳۲۷۔

من دون اللہ کی نفی ہے، نہ من اللہ و باعانتہ و توفیقہ کی۔ کیر ج ۸ ص ۱۲۷
جن ج ۲ ص ۲۳۳۔

اخرج ابو الشیخ عن الفضائل قال قال لی ابن عباس احفظ عنی کل شیء فی
القرآن و ما لہ فی الارض من ولی ولا نصیر فهو لا شرکین ناھا المؤمنون فما اکثر

النصار ہ و شفعاء ہ۔ اتقان ج ۱ ص ۲۴۷

اللہ تعالیٰ کا صادق ہونا واجب ہے اور کاذب ہونا محال ہے۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اللَّهُ خَدِثًا ۚ

پ ۱۵۷ ص ۲۸۸۔ لایہ (الکذب) نقص و هو علیہ اللہ محال۔ بیضاوی ص ۹، ان
الکذب و الخلف فی قولہ تعالیٰ محال، تفسیر کبیر ج ۲ ص ۴۱۵، و اما عدم القدۃ علی المحل

فلیس نقصا لہ فی الایرادۃ بہ محال فلا عجز۔ نبراس ص ۱۹۔

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اللَّهُ خَدِثًا ۚ

پ ۱۵۷ ص ۲۸۸۔

اللہ تعالیٰ کی طرف کذب کی نسبت کرنا اگرچہ بطور امکان بھی ہو، بدترین
ہے۔ (کمان برابین تالمیم)

بہر مذہب سے دوستی اور تعلق ہوئے والا بد مذہب اور ظالم ہے۔

وَمَنْ يَتَوَلَّكُمْ فَيَكُونُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ يَتَوَلَّوْنَ الْكَافِرِينَ ۚ

پ ۱۵۷ ص ۲۸۸۔

اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھ
گا تو وہ انہیں ہے۔

اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی
کرسے گا تو وہی ظالم ہیں۔

پ ۲۳ توبہ

الآيات التي نزلت في الخوارج والوهابية

- ۱ - أَشْبَحَ نَارَيْنِ لَهُ سُوْرٌ عَلَيْهِ
فَرَاةٌ حَسَنًا ۖ يَوْمَ تَأْتِي سَاعَ الْفُرْقَانِ
توكید جس کی نگاہ میں اُنرا بڑا کام آگیا کہ اُس نے بھلا بھلا ہدایت دے کر طرح ہو جائے گا۔
- ۲ - وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ
پہ تو بے جا ہے۔ عائد ہے بجا ہونے پر
یہاں تک کہ اُن لوگوں سے جو تو کو لڑائی میں لائے اور انہیں سے کوئی وہ ہے کہ مدد دے دینے میں تہہ پر لیں کرتا ہے۔
- ۳ - فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ
فَهُمْ يَكُونُونَ فِيهِ لَوْ لَمْ يَمْسَسْهُمْ قَوْلُ رَبِّهِمْ أَكْثَرَ
جس دن کہ وہ روشن ہوں گے (الہامی)
وہ جگہ روں میں کہیں (یعنی فاری) وہ ان کے ہم ہوتے ہیں۔
- ۴ - يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ
پہ ال عمران ۱۱۵
جس دن کہ روشن ہوں گے (الہامی)
اور کہہ نہ لائے (یعنی ان کے کفر الایمان)

تعظیم و توقیر و تعریف سید عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

- ۱ - الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ
الَّذِي آتَىٰهُمُ الْبَيِّنَاتُ يَجْعَلُونَ لَكَ مَكْتُوبًا عِنْدَ رَبِّكَ
وہ جو غلامی کریں گے اُس رسول پہ پڑے
غیب کی خبریں دینے والے کی جیسے بھی ہوا

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ اگلے صفحہ مائیدہ غلامی۔

بقیہ مائیدہ گذشتہ صفحہ :- ۱۔ اخرج البریل ... قتال علی کرم اللہ وجہہ الیکبر
ہذا (ذوالخویر) قتال رجل من القوم هذا حرقوس واما مہنا فاصل الی
امہ فقال لہا من ہذا قالت ما أدری الا انی کنت فی الجاہلیۃ ارمی غنما
بالوبزۃ فحشینی شیئ کثیرۃ الطلۃ فحملت منه فولدت ہذا۔ الخصائص الکبریٰ
جلد ۲ صفحہ ۱۳۷۔

گستاخ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ولید بھی حرامی تھا عَمَلٌ بَعْدَ ذٰلِكَ
فَنَبِیُّمُ ۖ بِالْقَلَمِ ۚ ۱۲۰ منہ۔

بقیہ مائیدہ گذشتہ صفحہ :- ۱۔ رأی علیہ الصلوٰۃ والسلام اعویایا (هو ذوالخویر)
۱۳ (ع) یبول فی المسجد۔ صحیح بخاری جلد ۱ صفحہ ۳۵-۳۶ منہ
بقیہ مائیدہ گذشتہ صفحہ :- ۱۔ ابن تیمیہ اور ابن عبد الوہاب بھی تمہی تھے۔ اللہ السنیہ

۱۴ (ع) کعبہ صفحہ ۵۸۔
بقیہ مائیدہ گذشتہ صفحہ :- ۱۔ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام هو الخوارج۔ مسند احمد جلد ۵
صفحہ ۲۶۱ (۱) اتقان جلد ۲ صفحہ ۲۶۸ (۱) ۸۰، در مشور جلد ۵ صفحہ ۵، ابن کثیر جلد ۱ صفحہ ۳۲۶
مکبری جلد ۵ صفحہ ۹، مدح الحالی جلد ۲ صفحہ ۸۲، مقام رسول صفحہ ۶۲۲، ۶۲۸۔

۱۵ (ع) مائیدہ گذشتہ صفحہ :- ۱۔ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام تبیض وجوہ
اہل السقۃ (والدینی) تسود وجوہ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام هو الخوارج
(مداد احمد وغیرہ) اتقان جلد ۲ صفحہ ۳۲۸، ۳۲۹، مسند احمد جلد ۵ صفحہ ۳۶۲
ابن کثیر جلد ۱ صفحہ ۳۲۶، در مشور جلد ۲ صفحہ ۵، مکبری جلد ۲ صفحہ ۱۱۶، مقام
رسول صفحہ ۶۲۲، ۶۲۸۔

فِي السَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَا مَرْصَدًا بِالْعَرَبِ
وَيَنْهَهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَجْعَلُ لَهُمُ الْغَيْبُ
وَيُخَوِّمُهُمْ عَلَيْهِمُ الْغَيْبُ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِزْرَهُمْ
وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَاَلَّذِينَ
آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَلَعُنُوهُ وَأَتَّبَعُوا
السَّوْرَةَ الَّتِي أَنْزَلَ مَعَهُ لَا أُولَئِكَ
هُمْ الْمُنَافِقُونَ - پ ۱ امران ۱۵۷
۲ - وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَلَعَنَّا مِنْهُمْ أَشْنَى عَشَرَ لَقِبًا وَقَالَ
اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَكْمَلْتُمْ لَعْنَتِي
وَأَتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي
وَعَزَّزْتُمْ مَوْعِدَهُمْ وَآقَرْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا لَّا تَكْفُرُونَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ
لَا دَخَلَ لَكُمْ جَنَّتُ بَغْرِي مِنْ تَحْتِهَا
إِلَّا لَهْرٌ مَنُونٌ كَفَرْتُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ
فَتَذَكَّرْ لَكُمْ سَوَاءَ السَّبِيلِ - پ ۱ امران ۱۵۸
وہ مرد سیدھی راہ سے ہکا - ترجمہ از کنز الایمان -

۳ - اِنَّا ارْسَلْنَاكَ شَاحِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا
تَتَّبِعُوا بِأَنَّهُ وَرَسُولِهِ وَتَعَزَّوْهُ وَ
تَوْتَرَوْهُ وَتَسْبَحُوهُ لُحُودًا وَآمِنُوا
- پ ۱ امران ۱۵۹
جسک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوش
اور ڈر سنانا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے
رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو
اور مع دشنا اللہ کی پاکی قبول کرو

تو میں آنحضرت علیہ السلام کفر ہے مومن لعنتی ہے

۱ - إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَ
رَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا
پ ۱ احزاب ۵۷
۲ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا
رَاعِنَا وَكَلِمَاتُ اللَّهِ أَنْتَرْنَا وَاسْمَعُوا وَلَكُمْ
عَذَابُ الْبَرِّ - پ ۱ بقرہ ۱۱۴
۳ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا
أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ فَتَأْكُلُوا مِنْهَا
سِرًّا وَنَهْوًا فَتُحْسِنُوا كَلِمَاتِكُمْ
وَلَكُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ - پ ۱ احزاب ۷
۴ - مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ فَهُوَ
عَدُوٌّ لِلرَّسُولِ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ
اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَحِيمٌ - پ ۱ احزاب ۶
۵ - وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ - پ ۱ توبہ ۳۷
نعت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھپانا یہودیوں کا طریقہ ہے
نیز نعت مصطفیٰ کے چھپانے پر وعیدیں -

۱ - اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو۔ میں
غیب پانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے
خصوصیات چلا کر نہ کہو، جیسے آپس میں ایک
دوسرے کے سامنے چلاستے ہو کہ کہیں تمہارے
عمل پر باد ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔
جو کوئی دشمن ہو اللہ اور اس کے فرشتوں
اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا تو
اللہ دشمن ہے کافروں کا۔
اور جو رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں ان
کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ترجمہ از کنز الایمان
نعت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھپانا یہودیوں کا طریقہ ہے
نیز نعت مصطفیٰ کے چھپانے پر وعیدیں -

۱۔ دَلُّوا بِلِسَانٍ مُّسْتَنَادٍ أَفْهَمُوا
الْعَلَوَةَ وَالْوَالِئَةَ ثُمَّ تَوَكَّلُوا
إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَانْتُمْ مُّعْرِضُونَ۔

پہلے بتائیے، تفسیر ابن عباس ص ۱۰۔

۲۔ الَّذِينَ اتَّيَتْهُمْ الرِّسَالُ فَقَالُوا
كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ مُّضَاهٍ وَإِنَّا لَنَرِيهَا
مِثْلَهُمْ لِيَكْفُرُوا بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ۔

پہلے بتائیے، تفسیر ابن عباس ص ۲۱۔

۳۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا آتَنَاهَا
مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا آتَنَاهَا
مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا آتَنَاهَا
مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِينَ يَكْفُرُونَ مَا آتَنَاهَا

۴۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَصَلُّوا
بَيْنَهُمْ فَأُولَٰئِكَ الْكُوفَةُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا
التَّوَابُ الرَّحِيمُ۔ پہلے بتائیے۔

۵۔ الَّذِينَ تَابُوا ۖ تفسیر ابن عباس ص ۱۷۔

۶۔ الَّذِينَ تَابُوا إِلَى اللَّهِ
لَعَنَهُ اللَّهُ كُفْرًا وَكَهْلًا قَوْمَهُمْ دَا
الْبُيُوتِ۔ پہلے بتائیے، تفسیر ابن عباس ص ۱۸۔

اور لوگوں سے اچھی بات کہو، اور نماز
قائم کرو اور زکوٰۃ دو پھر تم پھر گئے، مگر
تم میں سے تمہارے، اور تم مدگردان
ہو۔

جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ اس
نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے اوی اپنے
بیٹوں کو پہچانتے ہیں، اور بے شک انہیں
ایک گروہ جان بوجھ کر حق چھپاتے ہیں۔

بیشک وہ جو ہماری اتاری ہوئی روشن
باتوں اور حدیث کو چھپاتے ہیں، بعد
اس کے کہ لوگوں کیلئے ہم اسے کتاب
میں واضح فرما چکے، ان پر اللہ کی
لعنت ہے اور لعنت کرنے والوں کی لعنت

مگر وہ جو توبہ کریں اور سوزیں اور
ظاہر کریں تو میں ان کی توبہ قبول فرماؤں
گا، اور میں ہی ہوں توبہ قبول کرنے والا۔

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہوں نے اللہ
کی نعمت ناشکری سے بدل دی اور اپنی
قوم کو تباہی کے گھر لا آتارا۔

۱۔ فی شان محمد بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ ۲۔ فی شان محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ ۳۔ فی شان محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ ۴۔ فی شان محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ ۵۔ فی شان محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ ۶۔ فی شان محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام۔

۷۔ الَّذِينَ تَخْشَوْنَ مَا فِي صُدُورِكُمْ
أَوْ تَخْشَوْنَ كَيْلَهُمُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ پہلے بتائیے، تفسیر ابن عباس ص ۲۷۔

۸۔ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
بِالْخَلْقِ وَيَخْشَوْنَ مَا أَتَاهُمُ اللَّهُ
مِّنْ نَّصْلِهِ ۖ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مُّهِينًا ۖ فِي سَاعَةٍ ۖ

تفسیر ابن عباس ص ۵۷۔

۹۔ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا تَحْزَنْكَ الَّذِينَ
يَسَاءَلُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا
أَمَّا يَا خَوَّاهِمَا وَكَذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِمْ
وَمِنْ الَّذِينَ هَادُوا ۖ فَسَخَرْنَا لَكَ
مِنْهُمْ قَوْمًا مِّنْ خَلْقٍ آخَرٍ ۖ لَّعَلَّكَ تَكُونُ
مِنْهُمْ ۖ وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ مَا يَكُونُ ۖ

تم فرما دو کہ اگر تم اپنے دلوں کی بات چھپاؤ
یا ظاہر کرو اللہ کو سب معلوم ہے اور
جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو
کچھ زمین میں ہے، اور ہر چیز پر اللہ کا قابو
ہے۔

جو آپ بخل کریں اور اوروں سے
بخل کیلئے کہیں اللہ نے جو انہیں
فضل سے دیا ہے اسے چھپائیں اور
کافروں کے لئے اُن نے ذلت کا عذاب
تیار کر رکھا ہے۔

اے رسول تمہیں تنگی نہ کریں وہ جو کفر
پر دڑتے ہیں جو کچھ وہ اپنے منہ سے کہتے
ہیں ہم ایمان لائے اور اُن کے دل
مسلمان نہیں اور کچھ یہودی جمہور خوب
سننے میں اور لوگوں کی فحش ہے جو تمہیں اس حال
میں دیکھ کر باتوں کو اپنے منہ سے بول رہے ہیں

۱۔ من البغض والعدوة لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ابن عباس۔

۲۔ ای تظہرہ بالشتم والظن والحرب ۱۳ ابن عباس۔

۳۔ حد الذين ينجلون بكتان صفة محمد صلی اللہ علیہ وسلم ولعبہ۔ (ابن عباس)

۴۔ کما لکتان ۱۰ ابن عباس۔ ۵۔ من صفة محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ ۶۔ ابن عباس یغیرون صفة محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۔ فی شان محمد بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ ۲۔ فی شان محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ ۳۔ فی شان محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ ۴۔ فی شان محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ ۵۔ فی شان محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ ۶۔ فی شان محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام۔

يَقُولُونَ إِنَّ أُوتِيْنَاهُ هَذَا فَخَذْنَاهُ وَ
إِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ فَاخْذْنَاهُ وَمَنْ يَرْدِ
اللَّهُ فِتْنَةً فَلَنْ تَكُونَ لَهُ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَ اللَّهُ أَنْ
يُظَاهَرُوا قُلُوبُهُمْ وَلَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ
وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

پ مائدہ ۶۱، تفسیر ابن عباس م
۹- اِنَّا اَنْزَلْنَا الشُّرُوءَ فِيْهَا هَدًى
وَنُورًا يَمْكُرُ بِهَا الْيَهُودُ الْكَافِرِيْنَ
اَسْلَمُوا لِلَّذِيْنَ هَادُوا وَالرَّهْبَانِيَّوْنَ
وَالْاَحْمَارُ بِمَا اسْتَمْتَلَوْا مِنْ كِتَابِ
اللّٰهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءً فَلَا تَنْفَرُوا
النَّاسَ فَاَخْشَوْنَ وَلَا تُشْرِكُوا بِآيَاتِيْ
تَمَنَّا قَلِيْلًا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ بِمَا اَنْزَلَ
اللّٰهُ فَاُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ

پ مائدہ ۶۲، تفسیر ابن عباس م
و جلا لیں ص ۱۰۱

کہتے ہیں یہ حکم تمہیں ملے تو مانو اور یہ نہ
ملے تو پکو اور جیسے اللہ تمہارے چہرے
تو ہرگز تو اللہ سے اس کا کچھ باز نہ ملے گا
وہ ہیں کہ اللہ نے ان کا دل پاک کرنا نہ
چاہا، انہیں دنیا میں رسوائی ہے اور
انہیں آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

بیشک اُن نے توریت اتاری اسیں
ہدایت اور نور ہے اس کے مطابق یہود
کو حکم دیتے تھے ہمارے فرماں پر وارنی
اور عالم اور فقیہ کہ ان سے کتاب اللہ کی
حفاظت چاہی گئی تھی اور وہ اس پر
گواہ تھے تو لوگوں سے خوف ہو کر وہ
مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے
ذلیل قیمت دے کر اور جو اللہ کے
اتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ
کافر ہیں۔

۱۰- اِذَا اَنْزَلْنَا اَنْزِلًا اِلَى الرَّسُوْلِ
قَرَأَ اَنْتَ وَنَحْنُ فَتَنَّا اُمَمًا
فَاَكْتَبْنَا فِي الشُّجُوْنِ پ مائدہ ۶۳
تفسیر ابن عباس م ۱۱

۱۰- وَ اَتَيْنَكُمُ اَصْلَ الْاَنْجِيلِ بِمَا اَنْزَلَ
فِيْهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ

پ مائدہ ۶۴، تفسیر ابن عباس م
۱۱- وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْبَةَ وَنَحْنُ
وَمَا اَنْزَلَ اِلَيْهِمْ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا كُنُوْا مِنْ
تَوْبِهِمْ وَمَنْ كَفَرَ اَعْلَيْهِمْ مِنْهُمْ اُمَّةٌ
تَعْبُدُهُ وَكَثِيْرٌ مِنْهُمْ سٰوٍ مَا يَعْمَلُوْنَ

پ مائدہ ۶۵، تفسیر ابن عباس م
۱۲- وَ اِذَا اَنْزَلْنَا اَنْزِلًا اِلَى الرَّسُوْلِ
قَرَأَ اَنْتَ وَنَحْنُ فَتَنَّا اُمَمًا
فَاَكْتَبْنَا فِي الشُّجُوْنِ پ مائدہ ۶۶
تفسیر ابن عباس م ۱۲

۱۳- وَمَا فَتَنَّا لَهُمْ مِنْ شَيْءٍ اِذْ قَالُوْا
مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِنْ شَيْءٍ وَّقُلْ
مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاءَ بِهِ مُوسٰى
نُورًا وَهُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُوْهُ قُرْاٰنًا

اور چاہیے کہ انجیل دے حکم کریں اس پر جو
اللہ نے اسیں اتارا اور جو اللہ کے اتارے
پر حکم نہ کریں، تو وہی لوگ فاسق
ہیں۔

اور اگر وہ قائم رکھتے توریت اور انجیل
اور جو کچھ ان کی طرف ان کے رب کی طرف
سے اتارا تو انہیں رزق ملتا اور پسے اور
اُنکے پاؤں کے نیچے سے انہیں کوئی گروہ گر
اعتدال پسے اور انہیں اکثریت ہی پرے کام کر سکیں
اور جب سنتے ہیں وہ جو رسول کی طرف اترا
تو انکی آنکھیں دیکھ کر آنسوؤں سے اُبل
رہی ہیں اسٹی کہ وہ حق کو پہچان گئے کہتے
ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمیں
حق کے گواہوں میں لکھ دے۔

اور یہود نے اللہ کی تدریجانی جیسی پکاری
تھی جب لوگ اللہ نے کسی آدمی پر کچھ نہیں
اتارا، تم فرماؤ کہ کس نے اتاری وہ کتاب جسے موسیٰ
لائے تھے روشنی اور لوگوں کے لئے ہدایت

۱۴- اِنَّمَا يَسْتَلِمْ عَلَى اللّٰهِ فِي الْاَنْجِيلِ مَنْ صَفَّ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ رَحْمَةً ۱۵- اِنَّمَا يَسْتَلِمْ عَلَى اللّٰهِ فِي التَّوْرَةِ وَالْاَنْجِيلِ
وَيُنَادِي بِكَ يَعْنِي صَفَّ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ رَحْمَةً ۱۶- اِنَّمَا يَسْتَلِمْ عَلَى اللّٰهِ فِي التَّوْرَةِ وَالْاَنْجِيلِ

۱۷- مَنْ صَفَّ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ رَحْمَةً ۱۸- اِنَّمَا يَسْتَلِمْ عَلَى اللّٰهِ فِي التَّوْرَةِ وَالْاَنْجِيلِ
وَيُنَادِي بِكَ يَعْنِي صَفَّ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ رَحْمَةً ۱۹- اِنَّمَا يَسْتَلِمْ عَلَى اللّٰهِ فِي التَّوْرَةِ وَالْاَنْجِيلِ

تَبْلُغُوا نَهَا وَتُخَفُّونَ كَثِيرًا وَعَلِمْتُمْ مَا لَمْ
تَعْلَمُوا أَشْكُرُوا وَلَا آيَا كَرَّمَ اللَّهُ ثُمَّ
ذُرُّهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ

پس انعام ۱۱، تفسیر ابن عباس ۱۱
۱۴ - اشکروا آیات اللہ تمنا قلیلاً تمکون
عن سبیلہ انکم مساء ما کونوا یعلمون
پس اگر ۱۱، تفسیر ابن عباس ۱۱

۱۵ - الَّذِينَ يَخْلُقُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالْعَمَلِ وَمَنْ يَتَّبِعْ مَا كُنَّا نَعْنِي
الْحَمِيدُ ۱۲ تفسیر ابن عباس

۱۶ - مَثَلُ الَّذِينَ خَلَقُوا السُّورَةَ لَمْ يَكُنْ
يُفْعَلُ مَا كَمَلِ الْحَمْدِ يُعْمَلُ اسْتِغَارًا
بِسْ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا آيَاتِ اللَّهِ

جس کے تم نے الگ الگ کھنڈ بنا دیے قاری کرتے
ہو اور بہت سے بچھپاتے ہو اور تمہیں نہ سکھایا
جاتا ہے تم کو معلوم تھا نہ تمہارے باپ
دادا کہ اللہ کبھو پھر انہیں چھو لے گا کیسے ہو گا
اللہ کی آیتوں کے بدلے تمہو سے دام
مول یہ تو الکی راہ سے روکا، بیشک وہ
بہت ہی بُرے کام کرتے ہیں۔

وہ جو آپ نکل کریں اور اوروں سے نکل
کو کہیں اور جو منہ پیر سے تو بیشک اللہ
ہی ہے نیاز سے، سب فوجیوں
سراٹا۔

انکی مثال جن پر تو بیت رکھی گئی تھی
پھر انہوں نے اسکی حکم برداری نہ کی تھی
کی مثال ہے جو پھر پھر انہیں کیا ہی

۱۷ تفسیر ابن عباس ۱۷ - مَثَلُ الَّذِينَ خَلَقُوا السُّورَةَ لَمْ يَكُنْ
يُفْعَلُ مَا كَمَلِ الْحَمْدِ يُعْمَلُ اسْتِغَارًا
بِسْ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا آيَاتِ اللَّهِ
۱۸ - مَثَلُ الَّذِينَ خَلَقُوا السُّورَةَ لَمْ يَكُنْ
يُفْعَلُ مَا كَمَلِ الْحَمْدِ يُعْمَلُ اسْتِغَارًا
بِسْ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا آيَاتِ اللَّهِ
۱۹ - مَثَلُ الَّذِينَ خَلَقُوا السُّورَةَ لَمْ يَكُنْ
يُفْعَلُ مَا كَمَلِ الْحَمْدِ يُعْمَلُ اسْتِغَارًا
بِسْ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا آيَاتِ اللَّهِ
۲۰ - مَثَلُ الَّذِينَ خَلَقُوا السُّورَةَ لَمْ يَكُنْ
يُفْعَلُ مَا كَمَلِ الْحَمْدِ يُعْمَلُ اسْتِغَارًا
بِسْ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا آيَاتِ اللَّهِ

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

پس جمعہ ۱۷، تفسیر ابن عباس ۱۷
جلالین ۱۷ -

۱۸ - إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا (الناس)
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ (دین الاسلام) بَلَّغَهُمْ عَمَلَتِ
جَمْعًا عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ الْيَهُودُ الَّذِينَ
خَلُّوا مَلَا لَا بَعِيدًا إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَالْمُؤْمِنِينَ (بنیہ بکمان نعمہ) لَمْ يَكُنِ اللَّهُ
يَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيُكْفِرَ بِهِمْ طَرِيقًا إِلَّا
طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَكَانَ
ذُلًّا عَلَى اللَّهِ كَثِيرًا

(پ ۱۷ من لسان) ۱۷، ۱۸، ۱۹
تفسیر جلالین ۱۷

علوم انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام

علم حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے
نام سکھائے پھر سب اشیاء کو بلا کلمہ پر پیش کر کے
فرمایا سچے ہو تو انکے نام تو بتاؤ بولے پاکی
ہے تجھے، ہیں کچھ علم نہیں مگر بتاؤ نے ہیں
سکھایا، بیشک تو ہی علم والا حکمت والا ہے،

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُ
عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ
هَٰؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ هَٰ قَالُوا
سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ هَ قَالَ يَا آدَمُ

أَنبَاهُهُمْ بِأَسْمَاءِهِمْ قَلَمًا أَمَّا هُمْ
بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّي
أَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ
پس پھر پھر ۲۳

فرمایا اے آدم بتا دے انہیں سب شیاء کے نام
جب آدم نے انہیں سب کے نام بتا دیئے
فرمایا میں نہ کہتا تھا کہ میں جانتا ہوں آسمانوں
اور زمین کی سب چھٹی چیزیں اور میں جانتا
ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

علم حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَكُوتَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونُ مِنَ
الْمُوقِنِينَ ۝ پس انعام ۷۵

اور اس طرح ہم ابراہیم کو دکھاتے ہیں
ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور
اس لیے کہ وہ عین یقین والوں میں ہو جائے

علم حضرت یعقوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

۱ - قَالَ يٰيَسَّىٰ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ
عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا
إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝
وَكَذَلِكَ نَجْشِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِنْ تَوَاسُطِ الْإِلَاحِ دِيْثًا وَيُعَلِّمُكَ
عَلَيْكَ وَعَلَىٰ الْإِنسَانِ يَعْزُبُ كَمَا أَلَمَّا
عَلَىٰ الْبَرِيَّةِ مِنْ قَبْلِ إِبْرَاهِيمَ ۝
إِسْمَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝
پس یوسف ۵

کہا اے میرے بھائی اپنے خوابوں سے رکھنا
کہ وہ تیرے ساتھ کوئی پلہ نہیں لگے بیشک
شیطان آدمی کا املا دشمن ہے اور اس طرح
تجھے تیرا رب چھپائے گا اور تجھے باتوں کا انہم
لگانا سکھائے گا اور تجھے پراپی نعمت دے گی
کرے گا اور یعقوب کے گمراہوں پر جس طرح
تیرے پہلے دولہا باپ دادا ابراہیم اور اسحاق
پر پوری کی بیشک تیرا علم و حکمت والا

۲ - وَجَعَلُوا عَلَىٰ قَبِيلِهِ يَدَ كَذِبٍ ۝
قَالَ بَلْ مَسَّوْنِي لَكُمُ الْفِتْنَةُ أَفَرَأَوْا
قَبِيلَ يُحْيِيْلٍ ۝ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا
تَصِفُونَ ۝ پس یوسف ۷

۳ - قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ
تُنْفِقُوا مَوْلَاتِي مِمَّنْ أَتَيْنَا تُنْفِقُ بِهِ
إِن كُنْتُمْ رَايَ بَيْتَكُمْ فَلَا اتُؤَمَّرُونَ مَوْلَاهُمْ
قَالَ لَيْلَا عَلَىٰ مَا نَسْأَلُ وَكَذِبُ ۝

پس یوسف ۷
۴ - قَالَ بَلْ مَسَّوْنِي لَكُمُ الْفِتْنَةُ أَفَرَأَوْا
قَبِيلَ يُحْيِيْلٍ ۝ نَسِيَ بَلَامُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ
حِينًا ۝ إِنَّهُ مَوْأَجِدٌ أَلِيمٌ ۝

پس یوسف ۷
۵ - وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ
الْبُحْرَانُ فَاسْتَأْذَنُوا مِنِّي فَخَرَّ مِنْهُمُ اثْنَانِ
مِنْ تُسْنُومٍ إِلَّا جَاهِدًا فِي قُبْرِ يَعْقُوبَ
فَقَالَا ۝ إِنَّهُ لَقَدْ عَلِمَهُمَا كَيِّدُهُ ۝
لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

پس یوسف ۷
۶ - قَالَ إِنَّمَا أَتَخَوَّيْتُنِي وَعَرَفْتَنِي
إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنْ بَيْنِهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

اور اس کے کرتے پر ایک جھوٹا خون لگا
لائے کہا بکہ تمہارے دلوں نے ایک بات
تمہارے واسطے بتالی ہے تو میرا بھائی اور اللہ
میرے مددگار ہوں ان باتوں پر جو تم بتا رہے ہو۔
کہا میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا۔
جب تک تم مجھے اللہ کا یہ عہد نہ دے دو کہ ضرور
لیکراؤ گے مگر یہ کہ تم گھر جاؤ پھر جب
انہوں نے یعقوب کو وعدہ کیا کہ اللہ کا
ذمہ ہے ان باتوں پر جو تم کہہ رہے ہیں۔
کہا تمہارے نفس نے تمہیں کچھ پہلہ بنا
دیا، تو اچھا صبر ہے، قریب ہے کہ اللہ ان
سب کو عہد سے لگا دے بیشک ہی علم و حکمت
والہ ہے۔

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان
کے باپ نے حکم دیا تھا وہ کہ انہیں اللہ سے
پرچا سکتا، ہاں یعقوب کے جی کی ایک خواہش
تھی جو اس نے پوری کر لی، اور بیشک
وہ صاحب علم ہے ہمارے سکھائے سے مگر
اکثر لوگ نہیں جانتے۔

کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد
اللہ ہی سے کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی وہ

پت یوسف ہے

۴ - وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ
إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنَّا
تَنَبَّيْنَا هُوَ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي
ضَلَالِكَ الْقَدِيمَةِ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ
أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَعِيرًا قَالَ
أَكْذَابُنْ لَكُمْ إِنِّي أَغْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا
كَتُوبُونَ ۝

پت یوسف ۱۱، ۱۲، ۱۳

علم حضرت خضر علیہ السلام

۱ - فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا اتَّبِعَهُ
مِنْ عِنْدِنَا وَكَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا ۝

پت کہتے ہیں

۲ - أَمَّا السَّيِّئَةُ فَمَا كَتَبَ لِلْمَكِينِ يُعَلِّقُونَ
فِي الْبَعْرِ فَأَهْدَتْ أَنْ أَعْيَبَهَا وَكَانَ
وَرَاءَ هُمَا مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ
غَصْبًا ۝

پت کہتے ہیں

۳ - وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ
فَفَتَيْنَا أَنْ بَرَّاهُمَا لَغِيَابِنَا وَكَفَرْنَا ۝

پت کہتے ہیں

شائیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔

جب تانہ مصر سے جدا ہوا۔ یہاں ان کے
باپ نے کہا بیشک میں یوسف کی خوشبو
پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھ گیا ہے، بیٹے
بولے خدا کی قسم آپ اپنی اسی برائی خود نشکی
میں ہیں، پھر جب خوشی سنانے والا آیا اس
نے وہ کہہ کر یعقوب کے مرنے پر وہ اسی وقت اگی
انکھیں پھرائیں، کہا میں نہ کہتا تھا کہ بچکے مجھے شک
دہن وہ چیزیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔

تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ
پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی
اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا۔

وہ جو کشتی میں وہ کچھ عورتوں کی تھی کہ
دریا میں لاکر گرتے تھے تو میں نے پایا کہ اسے
عیب دہ کر دوں اور ان کے پیچھے ایک شاہ
تھا کہ برتاہن کشتی زبردستی چھین لیتا۔

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ
مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ انکو سرکشی اور
کفر پر چڑھا دے۔

۴ - فَأَرَادْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا
مِمَّا كَانُوا ۝

پت کہتے ہیں

۵ - وَأَمَّا الْبِزْرُ فَكَانَ غُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ
فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَاَمَّةٌ مَلِكًا لَهَا
الْبُرْصُ صَابِغًا فَأَرَادَ يُبْدِلُ أَنْ يُبَدِّلَ
أَحَدَهُمَا وَلِيَنبَغِي لَهَا رَحْمَةً مِنْ
رَبِّكَ ۝ وَمَا نَعْنِي عَنْ مَكْرِ فُلَانٍ
فَأَؤْتَيْنَا مَا لَهُمْ نَبْذِلُ ۝

پت کہتے ہیں

تو کہنے چاہا کہ ان دونوں کا رب
اس سے بہتر سمجھتا اور اس سے زیادہ مہربانی
میں قریب عطا کرے۔

رہی وہ دیوار دہ شہر کے دو یتیم لڑکوں
کی تھی اور سس کے نیچے ان کا خزانہ تھا
اور کتاب پیک آدی تھا اگر آپ کے رب نے چاہا
کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو بھینیں اور اپنا
خزانہ نکالیں آپ کے رب کی رحمت سے
یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے دیکھا یہ پھر
ہے ان باتوں کا جس پر آپ سے خبر نہ ہو سکا۔

علم حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام

اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو
پینے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو بیشک ان باتوں
میں تمہیں بڑی نشانی ہے کہ تم ایمان رکھتے ہو
اور حدیق کرتا آیا ہوں اپنے سے پہلی کتاب
توریت کی اور اس کے لئے تہ مال کر دوں تمہارے
بے کچھ وہ تھے جو تم پر حرام تھیں اور میں تمہارے
پاس تمہارے رب کی قدرت سے نشانی لایا
ہوں، تو اللہ سے ڈرو، اور میرا
حکم مانو۔

۱ - وَأَمَّا الْكُفْرُ فَهُوَ نَحْنُ ۝ وَأَمَّا الْغُلَامُ
فِي الْيُوسُفَ فَإِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ
عَالٍ ۝

پت س ال عمران ہے

علم عالم کل سید الرسل والانبیاء زریب مقام دئی فتدئی
حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَىٰ
حَتَّىٰ يَخْرُجَ الْخَبِيثُ مِنَ الطَّيِّبِ
اللہ مسل نوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس
تم ہو۔ جب تک جہل نہ کرے خبیث کو طہر سے۔
لفظ خبیث منکرین علم غیب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں اترتا ہے تفسیر معالم التنزیل لاہور لغوی
ج ۱ ص ۲۸۱، خازن ج ۱ ص ۲۸۱، خصائص کبریٰ للسیوطی ج ۱ ص ۱۹۸، مظہری ج ۱ ص ۱۸۵، سبع سنابل ص ۱۰۰، صلیح
مصطفیٰ کہ جو چاہو پوچھو۔ بخاری صفحہ ۱۱۹، ج ۱ ص ۱۰۵، ۱۰۸، ۱۰۹۔

۲۔ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرُ وَلَكِنْ
تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ
كُلِّ شَيْءٍ وَصَدَّقَ وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
پس یوسف علیہ السلام
۳۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ
لِّلْمُسْلِمِينَ ہ پچ نحل ج ۱ ص ۱۰
۴۔ الرَّحْمَنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ
إِنْسَانًا ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝
پس الرحمن علیہ السلام
۵۔ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يُعْلِمُهَا
إِلَّا هُوَ ۝ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

عد من جهة الخلق لا من جهة الخلق فلا يثبت له الا البعض من ملة ماشية الى صفو پر ملا نظر ہو۔ سہ ایچ مغرب۔

بقیر ماشیہ گذشتہ صفحہ ۷۲۔ قال ابن کیمان خلق الانسان یعنی محمداً صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم علمہ البیان یعنی بیانا ماکان وما یكون، تفسیر بغوی جلد ۷ صفحہ ۲۰۷، عل حاش الخازن
اراد بالانسان محمداً (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) علمہ البیان یعنی بیان ماکان وما یكون
خازن جلد ۷ صفحہ ۲ و خازن جلد ۴ صفحہ ۲۰۸ فی طبع، خلق الانسان یعنی محمداً
صلی اللہ علیہ وسلم علمہ البیان یعنی القرآن فیہ بیان ماکان و یكون من الازل الى
الابد.... کذا قال ابن کیمان، تفسیر مظہری جلد ۹ صفحہ ۱۲۵۔

بقیر گذشتہ صفحہ ماشیہ ۷۲۔ لا یعلم شیئاً من الغیبات الا اللہ تعالیٰ ولا یعلم غیرہ
منہ الا بتوفیقہ تعالیٰ۔ تفسیر مظہری جلد ۳ صفحہ ۲۷۲ و فی نسخہ، وغیرہ تعالیٰ یعلمہا
(الغیبات) بتوفیقہ تعالیٰ بحوالہ نجد الرحمان صفحہ ۲۲، ۳۰۔

بقیر ماشیہ صفحہ ۲۲۔ ۲۔ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۝ وَكَانَ وَاعِدَ الْوَعْدِ ۝ مَا كُنْ
مَعَهُ لَا تُفْهِمُ ۝ تفسیر ابن جریر جلد ۵ صفحہ ۱۷۷، من الاحکام والغیب جلد ۱ ص ۸۷، قال قتادہ
علمہ اللہ بیان الغیب والاشیاء، ورفشور جلد ۲ صفحہ ۲۲، مظہری جلد ۲ صفحہ ۲۳۲، فقہ التذکرۃ
جلد ۱ ص ۵۵۔ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۝ وَكَانَ وَاعِدَ الْوَعْدِ ۝ مِنْ حِلِّ الْمُنَافِقِينَ وَرَجْوَةِ تَقْدِيمِ
تَقْدِيرِ جلد ۳ صفحہ ۴۵۹، وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۝ بِالْوَحْيِ مِنْ خَفَايَا الْأُمُورِ ۝ الْبُوعُورُ جلد ۳ صفحہ ۴۵۸،
میشاوی جلد ۱ صفحہ ۹۷، من خفیات الامور وضاہر القلوب، مذکر جلد ۱ صفحہ ۳۹۶
عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۝ وَكَانَ وَاعِدَ الْوَعْدِ ۝ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۝ خَفَايَا الْأُمُورِ وَالْمَلَكُ
عَلَىٰ ضَمَائِرِ الْقُلُوبِ ۝ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۝ وَكَانَ وَاعِدَ الْوَعْدِ ۝ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۝ وَكَانَ وَاعِدَ الْوَعْدِ ۝
مِنْ الْغَيْبِ وَخَفَايَا الْأُمُورِ ۝ رُوحُ الْبَيَانِ جلد ۲ صفحہ ۹۷، عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۝ وَكَانَ وَاعِدَ الْوَعْدِ ۝
غَابِ عَنَّا ۝ صَادِي جلد ۲ صفحہ ۲۱۳، وَعَلَّمَكَ الْعُلُومَ بِالسَّرَرِ وَالْمَغِيبَاتِ، مظہری جلد ۲ صفحہ
۲۳۳۔ وَعَلَّمَكَ بِالْوَحْيِ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۝ خَفَايَا الْأُمُورِ وَضَمَائِرِ الْقُلُوبِ ۝ مِنْ خَفَايَا الْأُمُورِ
وَالْأَخْرَافِ ۝ كَمَا قِيلَ ۝ وَاجْمَعِ مَا ذَكَرْنَا يَقَالُ..... وَاسْتَظْهِرْ فِي الْبَحْرِ الْعُمُومِ ۝ رُوحُ الْمَعَانِي جلد ۲ صفحہ ۱۲۲

۲ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۝ بِالْوَحْيِ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۝ خَفَايَا الْأُمُورِ وَضَمَائِرِ الْقُلُوبِ ۝ مِنْ خَفَايَا الْأُمُورِ ۝ ۵۱۲۔

وَمَا تَقْطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُ وَلَا
حَبْرٌ فِي ظُلُمَاتٍ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا
يَا بَسُّ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝
پت انعام ۷۵

۶ - مَا صَرَّفْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ
ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ يُخْشَرُونَ ۝
پت انعام ۷۶

۷ - وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ
يُنْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ نَصْرِي
الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ الْكِتَابِ
لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
پت یونس ۷۷

۸ - وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا
فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ پت یونس ۷۸
۹ - ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ
إِلَيْكَ ۖ وَكَانَتْ لَدَيْهِمْ إِذْ اجْتَمَعُوا
أَمْرُهُمْ دَوْمٌ لَمْ يَخْشَوْا ۝

پت یونس ۷۹
۱۰ - تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا
إِلَيْكَ ۖ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ
مِنْ قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ ۚ إِنَّ الْعَاقِبَةَ

اور نری میں ہے اور جو بتا کر کہے وہ اسے
جانتا ہے اور کوئی دان نہیں زمین کی اندھیروں
میں اور نہ کوئی تر و خشک جو ایک روشن
کتاب میں لکھا ہو۔

ہم نے اس کتاب میں کچھ انشاء رکھا
پھر اپنے رب کی طرف اُٹھائے جائیں گے۔
(کتاب قرآن میں جو کچھ انشاء ہے وہ انشاء ہے۔)

اور اس قرآن کی یہ شان نہیں کہ
کوئی اپنی طرف سے بولے بے اللہ کے اُتارے
یاں وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے اور لوح
میں جو کچھ لکھا ہے سب کی تفصیل ہے اس میں
کچھ شک نہیں پروردگار عالم کی طرف سے ہے۔

اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے
بڑی کوئی چیز ہے اور یہ کتاب میں ہے۔
یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہاری طرف
وحی کرتے ہیں اور ان کے پاس نہ تم
جب انہوں نے اپنا کام پکا کیا تھا
اور وہ داؤں چل رہے تھے۔

یہ غیب کی خبریں ہیں ہم تمہاری طرف
وحی کرتے ہیں انہیں نہ تم جانتے تھے نہ تمہاری
قوم اس سے پہلے۔ تو صبر کرو بیشک جلا انجام

لِلْمُتَّقِينَ ۝ پت صود ۷۹

۱۱ - قَدْ بَيَّنَّا لِلَّهِ مِنْ أَنْبَاءِ رُكُودِ
سَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ يُنْزِلُ
إِلَى عَالَمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

پت توبہ ۸۰

۱۲ - ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ
إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَقُولُونَ
أَذْلا مِمَّا يَكْفُرُ الْمُرِيدُونَ
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝

پت آل عمران ۸۱

۱۳ - وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحِكْمَةِ
وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ
اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ پت نساء ۸۲

۱۴ - عَالِمِ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ
أَحَدًا إِلَّا مَنْ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ بَنَانَهُ
يَسْأَلُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
رَصَدًا ۝ پت جن ۸۳

۱۵ - وَكَذَلِكَ نُنْصِتُ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ
الرُّسُلِ مَا نَشِئْتُ بِهِ فَوَاقِفٌ ۖ وَ
جَاءُكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ

پر خبر کاروں کا۔

اللہ نے ہمیں تمہاری خبریں دیدی ہیں،
اور اب اللہ و رسول تمہارے کام دیکھیں گے
پھر اس کی طرف بلاشبہ جاؤ گے جو چاہے اور ظاہر
سب کو جانتا ہے وہ تمہیں بتا دے گا جو
کچھ تم کرتے تھے۔

یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں
بتاتے ہیں اور ان کے پاس نہ تھے جب وہ
اپنی قوموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی
پرورش میں رہے اور تم ان کے پاس نہ
تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری
اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور
اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی
کو مطلع نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ
رسولوں کے کہ ان کے آگے بھیجے پھر مقرر کر
دیتا ہے۔

اور سب کچھ ہم تمہیں رسولوں کی خبریں
سناتے ہیں جس سے تمہارا دل ٹھہرائیں اور
اس صورت میں تمہارے پاس حق آیا۔

اور مسلمانوں کو پند و نصیحت

وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن

اور وہی سب کچھ جانتا ہے۔

وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ ۱۴

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ

وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

(پہلے حدید ۲) ۝ ۱۴ ۝ ۱۵ ۝ ۱۶ ۝ ۱۷ ۝ ۱۸ ۝ ۱۹ ۝ ۲۰ ۝ ۲۱ ۝ ۲۲ ۝ ۲۳ ۝ ۲۴ ۝ ۲۵ ۝ ۲۶ ۝ ۲۷ ۝ ۲۸ ۝ ۲۹ ۝ ۳۰ ۝ ۳۱ ۝ ۳۲ ۝ ۳۳ ۝ ۳۴ ۝ ۳۵ ۝ ۳۶ ۝ ۳۷ ۝ ۳۸ ۝ ۳۹ ۝ ۴۰ ۝ ۴۱ ۝ ۴۲ ۝ ۴۳ ۝ ۴۴ ۝ ۴۵ ۝ ۴۶ ۝ ۴۷ ۝ ۴۸ ۝ ۴۹ ۝ ۵۰ ۝ ۵۱ ۝ ۵۲ ۝ ۵۳ ۝ ۵۴ ۝ ۵۵ ۝ ۵۶ ۝ ۵۷ ۝ ۵۸ ۝ ۵۹ ۝ ۶۰ ۝ ۶۱ ۝ ۶۲ ۝ ۶۳ ۝ ۶۴ ۝ ۶۵ ۝ ۶۶ ۝ ۶۷ ۝ ۶۸ ۝ ۶۹ ۝ ۷۰ ۝ ۷۱ ۝ ۷۲ ۝ ۷۳ ۝ ۷۴ ۝ ۷۵ ۝ ۷۶ ۝ ۷۷ ۝ ۷۸ ۝ ۷۹ ۝ ۸۰ ۝ ۸۱ ۝ ۸۲ ۝ ۸۳ ۝ ۸۴ ۝ ۸۵ ۝ ۸۶ ۝ ۸۷ ۝ ۸۸ ۝ ۸۹ ۝ ۹۰ ۝ ۹۱ ۝ ۹۲ ۝ ۹۳ ۝ ۹۴ ۝ ۹۵ ۝ ۹۶ ۝ ۹۷ ۝ ۹۸ ۝ ۹۹ ۝ ۱۰۰ ۝

صفحہ ۲. فتوحات مکیہ باب صفحہ ۱۴۴، جواہر البحار جلد ۱ صفحہ ۱۱۲، دُرّ الغواص علی ۲ مشن کتب

الابریز صفحہ ۹۲، ۹۵، جواہر البحار جلد ۳ صفحہ ۲۶، نسیم الریاض و شرح شفا علی قاری

جلد ۲ صفحہ ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸

۱۷۔ وَا مَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ | اور یہ نبی غیب بتانے میں غمیل نہیں۔

(پہلے انکسور ۲) ۝ ۱۷ ۝ ۱۸ ۝ ۱۹ ۝ ۲۰ ۝ ۲۱ ۝ ۲۲ ۝ ۲۳ ۝ ۲۴ ۝ ۲۵ ۝ ۲۶ ۝ ۲۷ ۝ ۲۸ ۝ ۲۹ ۝ ۳۰ ۝ ۳۱ ۝ ۳۲ ۝ ۳۳ ۝ ۳۴ ۝ ۳۵ ۝ ۳۶ ۝ ۳۷ ۝ ۳۸ ۝ ۳۹ ۝ ۴۰ ۝ ۴۱ ۝ ۴۲ ۝ ۴۳ ۝ ۴۴ ۝ ۴۵ ۝ ۴۶ ۝ ۴۷ ۝ ۴۸ ۝ ۴۹ ۝ ۵۰ ۝ ۵۱ ۝ ۵۲ ۝ ۵۳ ۝ ۵۴ ۝ ۵۵ ۝ ۵۶ ۝ ۵۷ ۝ ۵۸ ۝ ۵۹ ۝ ۶۰ ۝ ۶۱ ۝ ۶۲ ۝ ۶۳ ۝ ۶۴ ۝ ۶۵ ۝ ۶۶ ۝ ۶۷ ۝ ۶۸ ۝ ۶۹ ۝ ۷۰ ۝ ۷۱ ۝ ۷۲ ۝ ۷۳ ۝ ۷۴ ۝ ۷۵ ۝ ۷۶ ۝ ۷۷ ۝ ۷۸ ۝ ۷۹ ۝ ۸۰ ۝ ۸۱ ۝ ۸۲ ۝ ۸۳ ۝ ۸۴ ۝ ۸۵ ۝ ۸۶ ۝ ۸۷ ۝ ۸۸ ۝ ۸۹ ۝ ۹۰ ۝ ۹۱ ۝ ۹۲ ۝ ۹۳ ۝ ۹۴ ۝ ۹۵ ۝ ۹۶ ۝ ۹۷ ۝ ۹۸ ۝ ۹۹ ۝ ۱۰۰ ۝

بجمل یقول انه یاتیه علم الغیب ولا یغفل به علیکم ویخبر کعبہ ویکتمہ - غازی و

ملک جلد ۲ صفحہ ۲۵۷، جلالین صفحہ ۴۹۲ -

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو منافقین کا علم

۱۸۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ

وَالْمُنَافِقِينَ وَاعْلِظْ عَلَيْهِمْ ۝

پہلے توبہ ۲، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰ ۝

۲۰۔ وَلَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝

پہلے محمد ۲

یہ آیت ناسخ ہے لا تعلّمہ کی، جمل جلد ۲ صفحہ

۲۱۔ وَ مِمَّنْ هُوَ لَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ

مَتَافِتُونَ ۝ وَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُّوا

عَلَى الْإِثْقَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ دَخَنٌ نَّعْلَمُهُمْ

اور تمہارے اس پاس کے کچھ گمنام

منافق ہیں اور کچھ مدینہ والے انکی خوب

گئی ہے نفاق، تم انہیں نہیں جانتے

سُنُّوا بِرَبِّكُمْ قَرَّتَيْنِ ۝ ۱۵ ۝ ۱۶ ۝ ۱۷ ۝ ۱۸ ۝ ۱۹ ۝ ۲۰ ۝ ۲۱ ۝ ۲۲ ۝ ۲۳ ۝ ۲۴ ۝ ۲۵ ۝ ۲۶ ۝ ۲۷ ۝ ۲۸ ۝ ۲۹ ۝ ۳۰ ۝ ۳۱ ۝ ۳۲ ۝ ۳۳ ۝ ۳۴ ۝ ۳۵ ۝ ۳۶ ۝ ۳۷ ۝ ۳۸ ۝ ۳۹ ۝ ۴۰ ۝ ۴۱ ۝ ۴۲ ۝ ۴۳ ۝ ۴۴ ۝ ۴۵ ۝ ۴۶ ۝ ۴۷ ۝ ۴۸ ۝ ۴۹ ۝ ۵۰ ۝ ۵۱ ۝ ۵۲ ۝ ۵۳ ۝ ۵۴ ۝ ۵۵ ۝ ۵۶ ۝ ۵۷ ۝ ۵۸ ۝ ۵۹ ۝ ۶۰ ۝ ۶۱ ۝ ۶۲ ۝ ۶۳ ۝ ۶۴ ۝ ۶۵ ۝ ۶۶ ۝ ۶۷ ۝ ۶۸ ۝ ۶۹ ۝ ۷۰ ۝ ۷۱ ۝ ۷۲ ۝ ۷۳ ۝ ۷۴ ۝ ۷۵ ۝ ۷۶ ۝ ۷۷ ۝ ۷۸ ۝ ۷۹ ۝ ۸۰ ۝ ۸۱ ۝ ۸۲ ۝ ۸۳ ۝ ۸۴ ۝ ۸۵ ۝ ۸۶ ۝ ۸۷ ۝ ۸۸ ۝ ۸۹ ۝ ۹۰ ۝ ۹۱ ۝ ۹۲ ۝ ۹۳ ۝ ۹۴ ۝ ۹۵ ۝ ۹۶ ۝ ۹۷ ۝ ۹۸ ۝ ۹۹ ۝ ۱۰۰ ۝

کریں گے۔

قال الکلبی والسلفی قام النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطیباً یوم الجمعة فقال اخرج یا فلان

فانک منافق اخرج یا فلان فانک منافق اخرج تا بسا من المسجد ففضحهم فبذا هو

العذاب الاول والثانی عذاب القبر - تفسیر مظہری جلد ۴ صفحہ ۲۸۹، غازی جلد ۲

صفحہ ۲۵۷، تفسیر بغوی جلد ۳ صفحہ ۱۱۵، روح البیان، جلد ۲ صفحہ ۵۷۲ -

حضور کو معلوم فرمے کا علم

۲۲۔ إِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ عَلَى الْمَسَاحَةِ ۝ وَيُخْرِجُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا

تَلْدِي نَفْسٌ مَّا خَاتَمَ غَدَاةً وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ بِأَيِّ رُحٍ تَمُوتُ ۝ إِنَّ اللَّهَ

عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ ۲۳ ۝ ۲۴ ۝ ۲۵ ۝ ۲۶ ۝ ۲۷ ۝ ۲۸ ۝ ۲۹ ۝ ۳۰ ۝ ۳۱ ۝ ۳۲ ۝ ۳۳ ۝ ۳۴ ۝ ۳۵ ۝ ۳۶ ۝ ۳۷ ۝ ۳۸ ۝ ۳۹ ۝ ۴۰ ۝ ۴۱ ۝ ۴۲ ۝ ۴۳ ۝ ۴۴ ۝ ۴۵ ۝ ۴۶ ۝ ۴۷ ۝ ۴۸ ۝ ۴۹ ۝ ۵۰ ۝ ۵۱ ۝ ۵۲ ۝ ۵۳ ۝ ۵۴ ۝ ۵۵ ۝ ۵۶ ۝ ۵۷ ۝ ۵۸ ۝ ۵۹ ۝ ۶۰ ۝ ۶۱ ۝ ۶۲ ۝ ۶۳ ۝ ۶۴ ۝ ۶۵ ۝ ۶۶ ۝ ۶۷ ۝ ۶۸ ۝ ۶۹ ۝ ۷۰ ۝ ۷۱ ۝ ۷۲ ۝ ۷۳ ۝ ۷۴ ۝ ۷۵ ۝ ۷۶ ۝ ۷۷ ۝ ۷۸ ۝ ۷۹ ۝ ۸۰ ۝ ۸۱ ۝ ۸۲ ۝ ۸۳ ۝ ۸۴ ۝ ۸۵ ۝ ۸۶ ۝ ۸۷ ۝ ۸۸ ۝ ۸۹ ۝ ۹۰ ۝ ۹۱ ۝ ۹۲ ۝ ۹۳ ۝ ۹۴ ۝ ۹۵ ۝ ۹۶ ۝ ۹۷ ۝ ۹۸ ۝ ۹۹ ۝ ۱۰۰ ۝

خبر بعض قریب (تفسیرات احمدیہ صفحہ ۵۰۵، مطبوعہ دیوبند)

حضور کے علم غیب خطائی کا منکر کا فریب

۲۳۔ وَلَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝

لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝ لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝

لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝ لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝

لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝ لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝

لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝ لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝

لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝ لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝

لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝ لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝

لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝ لَقَدْ فَتَنَّاكَ فِي هَذِهِ الْقَوْلِ ۝

صفحہ ۲۸، روح البیان، جلد ۲ صفحہ ۵۷۲ -

آیات کا اضافہ از کاتب

۱۱ توبہ ص ۱۴ ۱۲

بِ تَوْبَةٍ ۚ ۱۳۵

پہلے فصل ۸۶

الْقُسُومُ ۝ ٢١ احزاب ع ٤

٤ - وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكَ شَهِيدًا

اور تم فرماؤ کام کرو اب تمہارے کام
دیکھو گا اللہ اپنے رسول اور مسلمانوں اور جلد
اس کی طرف توجہ دے گا جو تمہارا اور تمہارا سب
بانتا ہے، تو وہ تمہارے کام تمہیں جتنا
دے گا۔

اور اے محبوب تمہیں ان صب پر
مشاہد بنا کر لائیں گے۔

بنی زیادہ نزدیک سے مرنے والوں سے نسبت اُنکی جانوں کے
والعالمی جہاں، ص ۱۵۸، پ ۲۰۴، ج ۳، قسط ۵۸، قسط ۵۸

اور یہ رسول تمہارے نگہبان و

لَتَدْخُلَنَّكُمْ سُوْلٌ مِّنْ اَنْفِكُمْ
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ زَاهِدٌ فِيْ مَا رَزَقْنَاهُ

پ نوبہ عمر ۱۲۰

۸۔ وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا قَلِيلًا مِّنَ
رُسُلًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

١ - إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاحِدًا وَمُبَشِّرًا
 وَنَذِيرًا ۖ فَتَقَرَّبْ إِلَىٰ نَارِكَ مِنَ الصُّلَىٰ
 وَأَعِزِّذْ بِنُورِهِ ۖ وَأَتَّقِ رُوحَهُ ۖ وَسَازِجَ
 وَآمِنًا ۖ فَتَقَرَّبْ إِلَىٰ نَارِكَ مِنَ الصُّلَىٰ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا
وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۚ وَذَلَّلْنَا إِلَٰهَ اللَّهِ
بِأَفْنِهِ ۖ وَشَرَّاجًا مُبِيرًا ۚ

بہارِ حیات

١١ - وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

۱۷۱۰

۱۴۔ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَ

میں نے

بیشک تمہارے پاس تشریف لائے
 تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا شفقت
 میں پڑنا گرا ہے تمہاری بھلائی کے نہایت
 چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔
 اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی
 رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خود بخود
 دیتا اور ڈر سنانا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔
 بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور
 خوشی اور ڈر سنانا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور
 اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر
 کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی پوچھو۔

اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی) بیشک
 ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشخبری دیتا اور
 ڈرستاتا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا
 اور چمکا دینے والا آفتاب ۔

اور ہم نے تمہیں دیکھا مگر رحمت
سارے جہان کے لئے۔

بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ انہیں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اسکی کتابیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا

لَعَلَّكُمْ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ
كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

پ ۱۱ عمران ۱۱

۱۳- وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ
لَمَّا أَسْلَمْتُمْ مِنْكُمْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ
جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ
لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۝

پ ۱۱ عمران ۱۱

۱۴- هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ
رُسُلًا قَتَلُوا عَلَيْهِمْ أَنبِيَاءَهُ وَيُزَكِّيهِمْ
وَلِيُعَلِّمَهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ
مُبِينٍ ۝ پ جمعہ ۱۱

وَأَخْرَجْنَا مِنْهُمْ لِقَاءَ الْيَوْمِ وَمَا
رَأَيْتُمْ إِلَّا جُوعًا وَجُوعًا ۝

ہے انہیں کتابِ حکمت سکھاتا ہے اور وہ
ضرور اس سے پہلے گمراہی میں تھے۔

اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان
کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب و حکمت دوں
پھر قرآن لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری
کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر
ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا۔

وہی ہے جس نے ان پر رسولوں میں انہی میں
سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اس کی آیتیں
پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور
انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں
اور بیشک وہ اس سے پہلے مڑھ گئی
گمراہی میں تھے۔

اور انہیں سے اور نیکو پاک کرتے اور علم عطا

بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر ۲۸ لے نی زیادہ نزدیک ہے مومنوں سے بہ نسبت انہی جانوں
کے۔ ترجمہ از روح المعانی جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۱، مدارج النبوة جلد ۸ صفحہ ۱۴۱،
آب حیات صفحہ ۵۸، تحذیر الناس کلاہما لانا نو قوی دیکر منہم
بقیہ حاشیہ صفحہ نمبر ۲۹ لے تمہاری ہر چیز کو جانتے دیکھتے ہیں فوراً نبوت سے (تفسیر روح البیان

۱۵- وَاعْلَمُوا أَنَّ كِتَابَنَا سَوَّلَ
اللَّهُ بِهِ عَمَلَكُمْ ۝

۱۶- وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ۝ پ محل ۱۱

۱۷- وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا

فَلْيُؤَدِّهِمْ أَصْلَهُمْ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ بَيِّنَاتٍ لِكُلِّ شَيْءٍ ۝ پ محل ۱۱

۱۸- لِيُظْهِرُوا لَكُمْ آيَاتِنَا وَلِيُحْجِجَ ۝

۱۹- وَنَزَّلْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ۝ پ حصص ۱۱

۲۰- وَجِئْنَا بِكَ عَلَى صَوْلَاتٍ شَهِيدًا ۝ پ سار ۱۱

۲۱- إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَهِيدًا عَلَيْهِمْ دِيَارَهُمْ وَمَنْزِلَهُمْ ۝

۲۲- مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝ پ ق ۱۱ (وقب عتيد لظنه روح

۲۳- وَتَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُعِصُونَ ۝ پ اعراف ۱۱

۲۴- وَتَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۲۵- تَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۲۶- تَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۲۷- تَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۲۸- تَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۲۹- تَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۳۰- تَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۳۱- تَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۳۲- تَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۳۳- تَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۳۴- تَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۳۵- تَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۳۶- تَرَاهُمْ يَنْفَرُونَ إِلَيْكَ خَائِعِينَ مِنَ الذَّلِيلِ ۝ پ شعراء ۱۱

۶۸۔ اَلَّذِينَ تَرَىٰ اِلَى الدِّينِ نَفْسًا مِّنَ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَصُدُّونَ لَهَا وَنَفْسًا مِّنَ الْجَاهِلِيَّةِ

۶۹۔ اَلَّذِينَ تَرَىٰ اِلَى الدِّينِ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي جَهَنَّمَ لَكَ

۷۰۔ اَلَّذِينَ تَرَىٰ اِلَى الدِّينِ نَفْسًا مِّنَ النَّجْوَىٰ وَفِي جَهَنَّمَ لَكَ

۷۱۔ اَلَّذِينَ تَرَىٰ اِلَى الدِّينِ نَفْسًا مِّنَ النَّجْوَىٰ وَفِي جَهَنَّمَ لَكَ

۷۲۔ اَلَّذِينَ تَرَىٰ اِلَى الدِّينِ نَفْسًا مِّنَ النَّجْوَىٰ وَفِي جَهَنَّمَ لَكَ

بقیہ واشیئہ غیر لہ صفحہ نمبر ۳۶

قال عطا ما تقدم من ذنبك يعني الجوارح ادم وحواء بمرتك واما تاخر ذنوبك

امتلك بد عوتك - مطبوعہ ج ۳، خاندن جلد ۱ ص ۱۴۴، روح البیان ج ۵ ص ۶۱۶

المراد تعالى ان يستوعب في الآية على عبادة جميع انواع النعم الاخرية والادينية - حاشیہ نمبر ۱

مصحف نمبر ۲ (والمراد الفهم) فتح نازل اللہ وکما انزل اللہ من اول (وہی) انما فی تمجید اللہ

خاندن ج ۳ ص ۱۴۴، لہ عن مجاہد انکوخر قال الخیر لک، تفسیر ابن جریر ج ۳ ص ۲۰۲

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نورین

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک، منزہ، مقدس بشریت بھی برحق ہے، اور

آپ کا نور ہونا بھی برحق ہے۔ آپ کی پاک بشریت بعد میں اور نورانیت پہلے

ہے۔ لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام "كنت نبيا وادور بين الروح والجسد"

(رحل) من ميسرة الفجر، ابن سعد عن ابی الجعداء (طب) عن ابن عباس (رحمہ)

ما في مغیر للسيوطی جلد ۲ صفحہ ۹۷۔

فیز حضور کی بشریت حجاب و پردہ ہے۔ مکہ مکرمہ کے محدث و امام علی

قاسمی عقیق نے فرمایا کہ اکثر الناس عرفوا الله عز وجل وما عرفوا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لان حجاب البشرية غطى البصا ره، شرح شمائل

علی ہادی صفحہ ۱۰۹۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے فرمایا :-

انحضرت تمام از فرق تا قدم ہمہ نور بود کہ دیدہ حیرت در جمال بکمال و

غیرہ میشد مثل ماہ و آفتاب تابان و روشن بود و اگر نہ نقاب بشریت پوشیدہ

بودے بیچ کس جمال نظر و ادراک حسن او ممکن نہ بودے۔ مدارج النبوة جلد اول

صفحہ ۱۰۹۔

فریق آخر کے مولوی نانوتوی نے کہا :-

سے رہا جمال پہ تیسرے حجاب بشریت نہ جانا کون ہے کہ کسی جز ستار

تصانف قاسمی صفحہ ۲ مطبع قاسمیہ ملتان۔

جس قرآن میں حضور کی مقدس بشریت کا بیان ہے، اسی قرآن میں حضور کے نور ہونے کا بیان دس مقامات پر ہے۔

۱۔ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ۔ پک مائدہ ۳۵۔

نور سے مراد حضور ہیں۔ شفا جلد ۱ صفحہ ۱۹۷، تفسیر ابن عباس صفحہ ۷۲، خازن و مدارک جلد ۱ صفحہ ۴۴، تفسیر ابن سعد حنفی بر حاشیہ کبیر جلد ۳ صفحہ ۵۴۳، کبیر جلد ۳ صفحہ ۵۶۶، بیضاوی صفحہ ۱۱۱، جلالین صفحہ ۹، روح البیان جلد ۲ صفحہ ۳۲، مظہری جلد ۳ صفحہ ۶۷، حقانی جلد ۲ صفحہ ۲۱، روح المعانی پک صفحہ ۸۷، ۹۷، مطالع المسرات صفحہ ۱۰۴، جواب البحر جلد ۲ صفحہ ۳۶۱، نسیم الریاض جلد ۱ صفحہ ۱۱۱، شرح شفا الخفای و القاری جلد ۲ صفحہ ۳۹۶، ۴۱۶، جلد ۳ صفحہ ۲۸۲، زرقانی علی الموابہب جلد ۲ صفحہ ۱۴۹ و جلد ۶ صفحہ ۲۲۶، ۲۲۰، محل جلد ۲ صفحہ ۲۲۲، عن القرطبی جلد ۶ صفحہ ۱۱۸، شمائل الاتقیاء صفحہ ۴۲۲، صحائف السلوک صفحہ ۲۲، ۵۱، ۴۶، ۱۶۴، مطبوعہ و صفحہ ۱۰۴، غیر مطبوعہ قلمی صحیفہ ۴۷ صفحہ ۱۰۵، فتح القدر للشوکانی جلد ۲ صفحہ ۲۳۔

۲۔ مَثَلُ نُورٍ۔ پک نودہ ۵۔

یہاں بھی نور سے مراد حضور ہیں۔ جمع الوسائل للبقاری جلد ۱ صفحہ ۴، شرح شفاء للبقاری و الخفای جلد ۲ صفحہ ۴۴۹، اشعة اللمعات جلد ۲ صفحہ ۷۵، جواب البحر جلد ۱ صفحہ ۶۱، جلد ۲ صفحہ ۲۲۲ و جلد ۳ صفحہ ۳۰۷، ۳۵۴، ۳۵۵، مطالع المسرات صفحہ ۱۰۴، تفسیر مظہری جلد ۶ صفحہ ۵۲۲، درہ مشور جلد ۵ صفحہ ۴۸، ۴۹، کبیر جلد ۶ صفحہ ۴۰۳، روح البیان جلد ۴ صفحہ ۱۴۱، خازن جلد ۲ صفحہ ۳۳۲، زرقانی علی الموابہب جلد ۶ صفحہ ۲۳۸، حقانی جلد ۵ صفحہ ۲۴، شمائل الاتقیاء صفحہ ۴۲۲، موضوعات قادری صفحہ ۹۹، شواہد النبوة صفحہ ۳۔

۳۔ وَسُورَةٌ جَاءَتْ مُنِيرًا۔ پک احزاب ۶۷۔

۴۔ يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ۔ پک توبہ ۵۔

نور اللہ سے مراد حضور۔ در شہ جلد ۲ صفحہ ۲۳۱، نسیم الریاض جلد ۲ صفحہ ۲۹۶،

موضوعات قادری صفحہ ۹۹، زرقانی علی الموابہب جلد ۲ صفحہ ۱۴۹۔

۵۔ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ۔ پک صف ۱۷۔

یہاں بھی نور اللہ سے مراد حضور ہیں۔ نور العرفان صفحہ ۵-۳۷، صفحہ ۸۸۔

۶۔ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ۔ پک النجم ۱۷۔

نجم سے مراد حضور ہیں۔ تفسیر خازن جلد ۴ صفحہ ۱۹۰، صاوی جلد ۴ صفحہ ۱۱۴،

نزائیں العرفان، شفا جلد ۱ صفحہ ۲۸، ۲، روح البیان جلد ۶ صفحہ ۳۲، مظہری جلد ۹

صفحہ ۱۰۳، زرقانی جلد ۶ صفحہ ۲۱۶۔

۷۔ وَالْقَمَرِ إِذَا تَوَلَّىٰ۔ پک فجر ۱۷۔

قمر سے مراد حضور ہیں۔ شفا جلد ۱ صفحہ ۲۸۔

۸۔ فَانْشَأُوا لِلطَّارِقِ وَمَا أَدْوَلَكِ مَا الطَّارِقُ الْقَدَّارُ۔ پک الطلاق ۷۔

یہاں بھی نجم الثاقب سے مراد حضور ہیں۔ شفاء جلد ۳ صفحہ ۱۴۴۔

۹۔ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا۔ پک الشمس ۱۷۔

شمس سے مراد حضور ہیں۔ تفسیر عزیزی پک صفحہ ۱۸۸۔

۱۰۔ وَالضُّحَىٰ وَاللَّيْلِ إِذَا تَجَنَّىٰ۔ پک ضحیٰ ۱۷۔

ضحیٰ سے مراد نور جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ تفسیر عزیزی پک، کبیر جلد ۸

صفحہ ۵۹۶، روح البیان جلد ۶ صفحہ ۷۳۔ تفصیل مقام رسول میں ملاحظہ ہو۔

سید المرسلین علیہ السلام کا مختار ہونا

نفع نقصان کی نسبت باذن اللہ الی الخلق

۱ - وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

پیش از شیاء ع ۱۰۱

۲ - لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

پیش از عمران ع ۱۴۲

۳ - هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

۴ - فَيُعَلِّمُونَ مِمَّا كُتِبَ لَهُمْ مَّا يَكْرِهُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُوَ بِضَآئِرٍ فِيهِم مِّنْ أَعْدٍ إِلَّا يَآذِنُ اللَّهُ وَيَعْلَمُونَ مَا يُصْرَفُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۝

پیش از فرقہ ع ۱۰۱

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحم کرنے والے سارے جہانوں کے لئے۔

بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ انہیں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اسکی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ خود اس سے پہلے گمراہی میں تھے۔

وہی ہے جس نے ان پر مومنوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اسکی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ خود اس سے پہلے گمراہی میں تھے۔

تو ان سے کہتے وہ جس سے جدا ہو جائیں مرد اور اسکی عورت میں اور اس سے نرس نہیں بننا سکتے کسی مگر خدا کے حکم سے اور وہ کہتے ہیں جو انہیں نقصان دے گا اور نفع نہ دے گا۔

۵ - (قَالَ يَٰيُوسُفُ اذْهَبْ بِاَتَمِيْنِيْنَ

هٰذَا قَالُوْا عَلٰی فَوْجٍ اٰمِنٍ يٰٰتِىْ بَصِيْرًا

وَاَتُوْنِيْ بِاٰصْلَحِمْ مَّا جَمَعِيْن ۝ وَلَمَّا

فَصَلَّتِ الْعَيْنُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاجِدٌ

رَبِّیْكَ لَدُسْتِ لِّوَلَا اَنْ تُصَدِّدَن ۝

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

فَلَمَّا اَنْتَ حَاوٍ الْبَشِيْرَ اَلْقَاهُ عَلٰی دَجْوَةٍ

لَا تَرٰهُ لَٰعِيْرَةً ۝ قَالَ اَلَا اَتٰكُلُ لَحْمًا

اِنِّيْ اَعْلَمُ مِنَ الْاَلٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۰۱ - وَمَا اَنكَرُ الرَّسُوْلُ فَخَذُوْهُ

وَمَا اَنكَرُوْا عَلَيْهِ فَاَنشَبُوْهُ ۝ وَاللّٰهُ

اِنَّ اللّٰهَ لَمَكِيْدٌ مُّبِيْنٌ ۝

۱۰۲ - وَمَا اَنكَرُ الرَّسُوْلُ فَخَذُوْهُ

وَمَا اَنكَرُوْا عَلَيْهِ فَاَنشَبُوْهُ ۝ وَاللّٰهُ

اِنَّ اللّٰهَ لَمَكِيْدٌ مُّبِيْنٌ ۝

۱۰۳ - وَمَا اَنكَرُ الرَّسُوْلُ فَخَذُوْهُ

وَمَا اَنكَرُوْا عَلَيْهِ فَاَنشَبُوْهُ ۝ وَاللّٰهُ

اِنَّ اللّٰهَ لَمَكِيْدٌ مُّبِيْنٌ ۝

۱۰۴ - وَمَا اَنكَرُ الرَّسُوْلُ فَخَذُوْهُ

وَمَا اَنكَرُوْا عَلَيْهِ فَاَنشَبُوْهُ ۝ وَاللّٰهُ

اِنَّ اللّٰهَ لَمَكِيْدٌ مُّبِيْنٌ ۝

۱۰۵ - وَمَا اَنكَرُ الرَّسُوْلُ فَخَذُوْهُ

وَمَا اَنكَرُوْا عَلَيْهِ فَاَنشَبُوْهُ ۝ وَاللّٰهُ

(یوسفؑ کے فریاد) میرا یہ کرتے جاؤ اسے پرے

باپ کے منبر پر ڈالو ان کی آنکھیں کھل جائیں گی

اور اپنے سب گھر گھر کو میرے پاس لے آؤ جب قائد

مصر سے جدا ہوا یہاں ان کے باپ کے کہا بیشک

میں دوست کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو

کہ سچو گیا ہے بیٹے بولے خدا کی قسم آپ اپنی ہی

پرائی خود رنگی میں میں پھر جب خوشی سنا دلا آیا

اس نے وہ کرتے یعقوب کے منبر پر ڈالا اسی وقت

اسکی آنکھیں کھل گئیں کہا میں نہ کہتا تھا کہ مجھے اللہ کی

وہ شامیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔

اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو

اور جس سے منع فرمائیں باز رہو، اور اللہ

سے ڈرو، بیشک اللہ کا عذاب سخت

ہے

اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس

لئے کہ اللہ کے حکم سے اسکی اطاعت کی جائے

اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اسے

محبوب تمہارے پاس پہنچوں پھر اللہ سے

معافی چاہیں اور رسول انکی شفاعت فرمائیں تو

خود اللہ کو بہت کوبہل کر والا ہر بان بانی

تو لے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان

يُحْكَمُونَكَ بِمَا هُمْ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا
فِي الْقُسُودِ حَرَجًا قَضَيْتَ وَلَهُمْ
تَسْلِيمًا ۝ ٩

۹ - الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ
الَّذِي يُجِلُّهُ مَكَتُوبًا عِنْدَ كُنُوزِ
التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ
وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْفُحْشَ وَيُفْضِحُ عَنْهُمْ
أَصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ
فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ
وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

پ اعراف ۷۵

۱۰ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا
لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۝

پ انفال ۲۴

۱۱ - هُوَ الَّذِي أَخَذَ مِنْصُورَهُ مِنَ الْوُثَنِ ۝

پ انفال ۲۵

۱۲ - يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَبِّبْ لَكَ مِنَ
الْبَعَثِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

پ انفال ۲۶

نہ ہنگے جنگ اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حکم
نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرماؤ اپنے دلوں میں اس
سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔

وہ لوگ جو غلامی کریں گے اس رسول پر پڑے
غیب کی خبریں دینے والی جیسے لکھا ہوا پائیں گے
اپنے پاس تورات اور انجیل میں وہ انہیں بھلائی کا
حکم کریں گے اور برائی سے منع کریں گے اور تمہاری خبریں
ان کیلئے حلال کرنا گے اور گندی چیزوں پر ان سے منع کرے
گا اور ان پر ہے وہ بوجھ اور گلے کے بعد جو ان پر
تھے انہیں ہٹا دے گا اور جو ان پر ایمان لائیں اور انکی
تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی
کریں جو اس کے ساتھ اترا وہی بار بار پڑے گا۔

اے ایمان والو! اللہ اور رسول کے حکم
پر عاجز نہ رہو جب رسول تمہیں اس چیز کیلئے بلا لیں
جو تمہیں زندگانی بخشنے کی۔

وہی ہے جس نے تمہیں زور دیا
اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا۔

اے غیب کی خبریں دینے والے نبی
اللہ تمہیں کافی ہے اور یہ بتنے مسلمان
تمہارے پیرو ہو گئے۔

۱۳ - خُلِّ مِنْ أَمْوَالِهِمْ مَقْدَرٌ
تُطَوَّرُ بِهِ دُكُورُكُمْ بِمَا وَصَّلَ عَلَيْكُمْ
إِنْ صَلَوْا فَسَكَتَ لَكُمْ ۝ وَاللَّهُ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ۝ ۱۴

۱۴ - لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ
قَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ مَاعِزٌ مِنْ رَبِّهِ عَلَيْهِ
وَالْمُؤْمِنِينَ تَزَعُوتُ رَحِيمُهُ ۝

پ توبہ ۱۷

۱۵ - فَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا
نُذِرَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَنْ يُسَبِّحُوا
لَهُمُ الْغَيْبُ مِنَ الْأَمْرِ جُزْءٌ وَمَنْ يَقْصِرْ
بِعَهْدِهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَلَهُ مِنْهُمَا
دَافِقَةٌ يَوْمَ الْقِيَامِ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَلَهُمْ
عَلَيْهِمْ أَصْلَافٌ نَبِيٌّ رَزَقَهُ اللَّهُ
وَكُنْتُ فِي قَوْمِهِ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَكَشَى
أَنفُسًا ۝ ۱۶

پ اعراف ۱۷

تم اپنے دل میں رکھتے تھے وہ جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا اور لوگوں کے گھنے کا اندیشہ تھا۔

۱۶ - وَأَنْتَ لَتَمُدُّ إِلَى سِرَابٍ مُسْتَجِيبَةٍ ۝

پ شوریٰ ۷۵

۱۷ - إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَحَابَرُوا وَكَلَّمُوا
بِأَمْوَالِهِمْ وَالْقُسُودِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ

اے محبوب انکے مال میں سے زکوٰۃ تحصیل کرو
جس سے تم انہیں ستم اور پاکیزہ کرو اور
انکے حق میں دھلے خبر کرو بیشک تمہاری
دعا انکے دلوں کا چین ہے اور اللہ سنا جانتا ہے۔

بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم
میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت
میں پڑتا اگر اس ہے تمہاری بھلائی نہایت

چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان
اور کسی مسلمان مردہ مسلمان عورت کو چھپتا
ہے کہ جب اللہ اور رسول کچھ حکم فرما دیں تو

انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے اور جو
حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا وہ بیشک
مردہ گمراہی میں بہکا۔ اور اے محبوب یاد کرو

جب تم فرماتے تھے اُس سے جسے اللہ نے
نعمت دی اور تم نے اُسے نعمت دی کہ نبی
اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور

تم اپنے دل میں رکھتے تھے وہ جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا اور لوگوں کے گھنے کا اندیشہ تھا۔

اور بیشک تم ضرور سیدھی راہ
بتاتے ہو۔

بیشک جو ایمان لائے اور اللہ کے لئے
گھربان پھوڑے اور اللہ کی راہ میں اپنا مال

أَذُوا وَنَصَرُوا أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ
بَعْضٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَهُ مَا جِئُوا بِمَا
لَكُمْ مِنْ دَلِيلٍ يَتَّبِعُونَ مِنْ شَيْءٍ عَسَى
يُفْعَلُوا بِهِمْ وَارِثٌ أَنْتُمْ تُرِثُونَ فِي الْآيَةِ
فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ إِلَّا عَلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَعْنُهُمْ مَا أُولِيَ بَعْضُ الْآيَةِ
تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ مِنْ دَسَادٍ
كَبِيرٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَ
جَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آذَوْا
نَصْرُوا أَوْلِيَاءَهُمْ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ
رَبُّكُمْ مُعِزٌّ ذَوُو رِزْقٍ كَرِيمٌ ۚ

پہ انفال ۲، ۳، ۴، ۵، ۶

۱۸- وَكَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَبْلُغُوا عَلَى الَّذِينَ
كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ
فَلَعْنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ

پہ بقرہ ۱۷

۱۹- وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا
آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ تَتَّبِعُونَهَا
فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ قَدْرَ الْحَقِّ لَكُمْ لَتَأْتِيَ
بِهِمُ الْفِتْنَةُ ۚ وَالَّذِينَ يَعْصُونَ الْأَمْرَ
الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِمْ يَحْبِبُوا إِلَهُ الْأَوَّلِينَ
وَالَّذِينَ يُؤْتُوا مَا وَعَدَ اللَّهُ يُؤْتُواهُ
بِخَيْرٍ ۚ وَالَّذِينَ يَنْقُضُوا عَهْدَهُمْ بَعْدَ
تَوْعَدِهِمْ جَحْدًا يُنْفِخُ فِي أُنُفُسِهِمْ
الْوَيْلَ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْتُوا مَا وَعَدَ اللَّهُ
يُؤْتُواهُ بِخَيْرٍ ۚ وَالَّذِينَ يَنْقُضُوا
عَهْدَهُمْ بَعْدَ تَوْعَدِهِمْ جَحْدًا يُنْفِخُ
فِي أُنُفُسِهِمُ الْوَيْلَ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْتُوا
مَا وَعَدَ اللَّهُ يُؤْتُواهُ بِخَيْرٍ ۚ

اور جانوں سے لڑے اور جنہوں نے بگڑی
اور مدد کی وہ ایک دوسرے کے وارث ہیں
اور وہ جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی تمہیں
ان کا ترکہ کچھ نہیں پہنچا جب تک ہجرت نہ
کریں اور اگر وہ دین میں تم سے مدد پائیں
تو تم پر مدد دینا واجب ہے مگر ایسی قوم پر
کہ تم میں ان میں معاہدہ ہے اور اللہ تمہارے
کام دیکھ رہا ہے اور کافر آپس میں ایک
دوسرے کے وارث ہیں ایمان نہ کرو گے تو
زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہو گا اور جو ایمان
لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں لڑے
اور جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی وہی ہے ایمان
والے ہیں ان کی بخشش اور عزت کی روزی
اور ان سے پہلے وہ انہیں نبی کے وسیلہ
سے کامروا پر تم مانتے تھے تو جب تمہیں
لایا ان کے پاس وہ جان بچا، اس سے
منکر ہو گئے تو اللہ کی لعنت منکروں پر
اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان
کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں
پھر تمہیں لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ
تمہاری کتابوں کی تصدیق کرتے تو تم ضرور
پر ایمان لانا اور عہدہ اکی مدد کرنا۔

یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے عہد لیا

۲۰- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ پ مائدہ ۲۱
۲۱- السَّيِّئُ كَثِيرٌ آمَنَّا ۚ أَلَيْسَ تَخْرُجُ
النَّاسَ ۚ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ
رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۚ
پہ ابراہیم ۱۲

۲۲- وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ
قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ
بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ
تَبَّاعٍ شَاكِرٍ ۚ پہ ابراہیم ۱۳
۲۳- إِنَّمَا دَخَلَ اللَّهُ دِينَهُ فِي الْقُلُوبِ
الَّتِي يَشَاءُ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۚ وَهُنَّ نِسْوَاتُ اللَّهِ
الَّتِي كَفَرُوا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا كَانُوا عِزًّا
عَلَى الْفَاسِقِينَ ۚ

پہ مائدہ ۲۲، ۲۳

۲۴- وَإِذْ يَقُولُ لِمَ تَعْبُدُونَ لِلدِّينِ
الَّذِي لَكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ لَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ
يَصُدُّونَ دَهْرًا مَسْتُورِينَ ۚ
پہ مائدہ ۲۴

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی راہ
وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو
اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ۔
ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف
اُتاری کہ تم لوگوں کو اندھیریوں سے اُجالے
میں لادیں گے رب کے حکم سے اس کی راہ
کی طرف جو عزت والا سب غریبوں والا۔
اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں
لے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیریوں سے اُجالے
میں لا اور انہیں اللہ کے دن یاد دلایں کہ ان
نشانیاں ہیں ہر بڑے مرد کے شکر گزار کو۔
تمہارے دوست نہیں مگر اللہ اور اس
کا رسول ایمان والے کہ نماز قائم کرتے
ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور
بھگے ہوئے ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول
اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بیشک
اللہ ہی کا گروہ غالب ہے۔
اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ
تمہارے لیے معافی پاؤں تو اپنے سر گھلاتے
ہیں اور تم انہیں دیکھو کہ غرور کرتے ہوئے
منہ پھیر لیتے ہیں۔

۲۵ - قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لَا هَيْبَ لَكَ
عَلَيْكَ زَكِيًّا ۝ ۲۶

۲۶ - وَمَا تَسْمَعُوا إِلَّا أَنْ أَعْنَهُمُ اللَّهُ وَ
رَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۝ توبہ ۲۶

۲۷ - وَلَوْ أَنَّهُمْ رَفَعُوا مَا أَتَاهُمُ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا
اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ

رَاغِبُونَ ۝ توبہ ۲۷
۲۸ - وَاشْكُرْ لِلَّهِ هُوَ الَّذِي
خَلَقَ ۲۸

۲۹ - فَسَخَّرَ لَنَا الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ
رُفَاعًا فَحِثُّ أَصَابَهُ وَالشَّيْطَانُ كَلَّ
بِنَاءً وَغَوَّاصٍ لَا رُفْرُفٍ مُقَرَّبِينَ
فِي الْأَصْفَادِ ۝ هَذَا عَطَاءُ نَافَا مُنَّ
أَوْ أَمْسِدُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۳۰ - قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي
بِعَرْشِهِ مَلَكٌ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝

۳۱ - قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ
قَبْلُ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ ۝ وَإِنِّي
عَلَيْهِ لَتَوَيُّ أَمِينٌ ۝ قَالَ الَّذِي عِنْدَنَا

ہو لا میں تو میرے رب کا بھیجا ہوا ہوں
کہ میں تجھے ایک ستمرا بیٹا دوں۔

اور انہیں کیا برا لگایا یہی ذکر اللہ و رسول
نے ان کے فضل سے غنی کر دیا۔

اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی
ہوتے جو اللہ و رسول نے ان کو دیا اور کہتے

ہیں اللہ کافی ہے اچھا ہے ہمیں اللہ اپنے
فضل سے اور اللہ کا رسول ہمیں ان کی طرف سے

اور دریا کو یوں ہی جگہ جگہ سے کھنڈ
چھوڑ دے۔ (لے ہوئی)

تو انہی نے ہوا اس کے بس میں کر دی جس کے
علم سے نرم نرم چلتی جہاں وہ چاہتا اور وہ

بس میں کر دیتے ہر صہارا اور خود اور دوسرے
اور بیڑوں میں بکرتے جیسے یہ ہماری عطا

ہے اب چاہیے تو انسان کو یاد کرے کہ
تجھ پر کچھ حساب نہیں۔

سیماں نے فرمایا اے درباریو تم میں کون
ہے کہ وہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے قبل

اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں
ایک بڑا خبیث جن بولا کہ میں وہ تخت

حضور میں حاضر کروں گا قبل اس کے کہ

عَلِمَ مِنَ الْحَشْبِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلُ أَنْ
يَأْتِيَنَّكَ مِنْ يَمِينِكَ وَفُلَا مَرَاهُ مُسْتَقَرًّا

عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي
وَإَشْكُرَ أَمْ أَكْفُرُ ۝ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا

يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ
عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ ۲۱

۲۱ - وَاللَّهُ وَاسِعٌ غَلِيظٌ ۝ ۲۲ بَقَرَةُ ۲۲
۲۳ - وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝

۲۴ - يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ ۲۵

۲۶ - أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ
مِنْ السَّمَوَاتِ وَمِنْ الْأَرْضِ ذُرِّيًّا وَلَكُمْ

فُلُوكُمْ تَجْرِي فِي الْوُجُوهِ ۝ وَبَارَكْتَ لَهُ مِنْ
النَّاسِ مَنْ يَجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

وَلَا هُدًى وَلَا يَكُنْ مُقْبِرًا ۝

۲۷ - يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ ۲۸

۲۹ - يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي
بِعَرْشِهِ مَلَكٌ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝

۳۰ - قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ
قَبْلُ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ ۝ وَإِنِّي
عَلَيْهِ لَتَوَيُّ أَمِينٌ ۝ قَالَ الَّذِي عِنْدَنَا

حضور اجلاس برخواست کریں اور میں شک
اس بقوت والا امانت دہوں اس شخص کی جس

کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر
کر دوں گا ایک نیک شخص ہے یہ پھر جو سیماں تخت

کو اپنے پاس لے گا دیکھا کہ میرے فضل سے تاکہ مجھے
آزما کر میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرے

اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے
اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

اور تمہارے رب کی عطا پر روک
نہیں۔

کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے
کام میں مسخر کیا جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے

اور تمہیں بھر دیا اپنی نعمتیں ظاہر اور چھپی اور
بعض آدمی اللہ کے بارے میں جھگڑتے

ہیں یوں کہ نہ علم نہ عقل نہ کوئی
روشن کتاب۔

تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل
اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد

فرشتے مدد پر ہیں۔
اور وہ جو یہ سچ لے کر تشریف لائے

اور جنہوں نے ان کی تصدیق کی وہی ڈر

ملے میں ان کیلئے ہے جو وہ چاہیں اپنے رب کے پاس نیکیوں کا وہی صلہ ہے۔

اور جو ایمان لائے اور انکی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی، ہم نے انکی اولاد ان سے ملا دی اور ان کے عمل میں انھیں کچھ کمی نہ دی سب آدمی اپنے کیے میں گرفتار ہیں۔

۳۶- وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِمَا كَانُوا يُعْمَلُونَ
مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ بِمَا

۳۷۔ فَاَلَمْ يَرْبُتْ اَمْرًا هَیْ تَزْعُمُ ۚ

پہرسم ان (ادعیاء اللہ کے ارتواح) کی جو
۵۱ تفسیر منطہری ج ۱ ص ۱۸۷، تفسیر امام رازی

ج ۱ ص ۵۰ - ۵۱ م. تفسیر روح البیان ج ۱ ص ۵۰ - ۵۱

۲۸۔ اِنَّا مَخْلُوقٌ لِّمِثْلِكَ نَحْنُ بَيْنَا هـ بِاَقْوَامٍ

بیشک ہم نے تمہارے لیے (ہر چیز) واضح طور پر
کھول دی۔

۳۴۔ اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ الْكُتُبَ فِي كَوْنٍ

اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں مشاغل و بلاؤں سے
تاکہ اللہ تمہارے حسبِ ہر گناہ بخشے

يُخَفِّرُ اللَّهُ مَا تَعْدُو مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَ
مَا تَأْخُذُكُمْ وَيُثَبِّتُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ وَيَهْدِيكُمْ
صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْفَخُ فِي سَاقِهِ نَفْثًا ۝

اگلوں کے اور تمہارے بچوں کے، اور
اپنی خستیں تم پر تھام کر دے اور تمہیں سیدھی

٣٠- النَّبِيُّ أَوْلىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

(مسابقہ ترجمہ کے علاوہ اس کا ایک ترجمہ یہ بھی ہے۔ قرآن مجید منہج القرآن)

نبی مسلمانوں کا انکی جان سے زیادہ مالک ہے

۴۱۔ وَهَمَّ بِمَا لَوْ أَنَّ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ - پل بوسٹ ۲۴۔ فوراً یعقوب بنی بیٹے

کی مدد کیلئے کنعان سے مصر کے بند کمرہ میں پہنچے۔ - بیضاوی صفحہ ۲۳۹، مغربی جلد ۵ صفحہ ۲۲، ابن

کثیر جلد ۲ صفحہ ۴۷۴ ، خازن جلد ۲ صفحہ ۱۲ ، تفسیر امام بنوی جلد ۳ صفحہ ۲۲۴ -

ملک کا شیر صفحہ نمبر ۲۴۷ پر مذکور ہے۔ ضرور

عادات و علامات و کردار منافقین

إِنَّ الْمَدِينَةَ لَعِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ -

اشد نقصان اسلام کو گندم نہا جو فروشوں، ہدایت نہا گمراہوں، اسلام نہا کفار، اصلاح نہا فساد یوں، امن نہا فتنوں منافقین سے بنچا اور پہنچ رہا ہے۔

عادات منافقین از قرآن مجید

تتقيد على المصطفى صلى الله عليه وآله وسلم

وَمِنْهُمْ مَنْ يُلَازِمُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ

اور انہیں کوئی وہ ہے کہ صدقے ملتے ہیں

توبہ ہے

وَيْتَبِي

خازن ۳۲، بینای ۳۱، ابن کثیر ۲، ۳۲۳. تفسیر تاج القدير للشوكاني ۲، ۳۲۳، ۳۲۴

طهرانی ۲۲، مشهد ۱۲، تفسیر کبیر ۴، ص ۶۲، ص ۷۱، و تفسیر امام لغوی ۳، ص ۲۸.

دوم مشرقی ۳۳۰ ق م ، ۱۱۹ ق م ، قرطبی ج ۱ ص ۱۶۶ ، تفسیر ابن جریر ج ۱ ص ۱۵۹ -

ہم غیب محض صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نفی۔

مَا كَانَ لِلَّهِ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ

جس پر ہم جو جب تک جدا نہ کروے کہنے لگے کہ

وَاللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ اِنْ يَخْلُقَ بِغَيْرِ اَعْيَانٍ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ اِنْ يَخْلُقَ بِغَيْرِ اَعْيَانٍ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ اِنْ يَخْلُقَ بِغَيْرِ اَعْيَانٍ ۚ

۱۱ مِّنْ مَّرْسِلَةٍ مِّنْ يَتَسَاءَلُونَ فَاٰمَنُوا بِاللّٰهِ

یہ کہہ کر اٹھ کر چلے گئے۔

پہلے عمرانی سے

الْف. مَا كَانَ اِنَّ اِلَّا لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى

مَا تُرِيدُ عَلَىٰ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ الْحَقَّ لَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ ۚ وَ

فَإِن كَانَ اللَّهُ لِيُظِلَّ بَعْضَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ

يُعِيبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ مَنْ قَامِرُوا بِاللَّهِ

وَمَنْ يَشَاقِقِ فَإِنَّهُ يَكُونُ مَعَهُمْ

پاک ال عمران ۱۷۹

ایمان لاڈ اور پیار گاری کہ تو تمہارے لیے بڑا ثواب ہے۔

تفسیر معالجہ التعلیل لا ما بغوی ج ۱ ص ۲۸۱، تفسیر خازن ج ۱ ص ۲۸۲، تفسیر مظہری ج ۲ ص ۲۸۵،
خصائص کمبری ج ۲ ص ۲۸۵، بیع سابل شریف میر عبد الواحد بکری ص

ب۔ وَنَبِيٍّ سَأَلْتَهُمْ لِيَكُونُوا رِجَالًا كَانُوا
وَنَلَيْبٍ قُلْ يَا آلِهَةَ وَآيَاتِهِ وَهُنَالَهُ كُنْتُمْ
تَسْتَفِزُّونَ هَلَّا تَعْتَدُونَ قَدْ كُنْتُمْ تُعَدُّونَ
إِنَّمَا فَكُلُّهُ هَلَّا تَوْبَهُ ۵۱، ۵۲

وَيُذَرِّبُهُ بِالْقَيْبِ - تفسیر در مشہود ج ۳ ص ۲۸۳، تفسیر ابن جریر ج ۱ ص ۱۰۷، ص ۱۰۸، الصادر
المسؤول لابن تیمیہ ص ۲۸۳، تفسیر حسین ص ۲۸۳، خالص الاعتقاد ص ۲۸۳، وقعات السنان لمفتی اعظم

۳۔ نئی اختیار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ رَسُولٌ مِمَّا أَنْتُمْ تُخَالِفُونَ
وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ
وَهُنَالَهُ هَلَّا تَوْبَهُ ۵۱

ب۔ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا هَلَّا تَوْبَهُ
كَلِمَةُ الْكَفْرِ وَكُنْتُمْ أَعْدَاءً لِأَعْيُنِهِمْ وَهُمْ
بِمَا كُنْتُمْ يَتْلُوا، وَمَا تَكْفُرُونَ إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ
دَرَسُوهُ مِنْ فَضْلِهِ، كَانَ يُشَوِّبُ رَأْيَكَ خَيْرًا
لَهُمْ، وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يَعْزِلْ بِهِمُ اللَّهُ عَلَيَا إِلَهُاء
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي شَيْءٍ مِنْ شَيْءٍ
وَلَا يَصِيحُ

پا توبہ ۵۱

۵۱۔ تفسیر مظہری ج ۲ ص ۲۸۵، تفسیر خازن ج ۱ ص ۲۸۲، تفسیر معالجہ التعلیل لا ما بغوی ج ۱ ص ۲۸۱

۴۔ دیر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضر نہ ہوتا، شفاعت سے روگردانی

۶۔ حضور یا فرعون یا ظہر وہ شکر
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا اللَّهَ يَسْتَعْمِلُوا الْكَلِمَةَ
الَّتِي كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ وَرَأَيْتُمُ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا كُنُوا
مَعَهُمْ قُلْ هَلَّا تَعْلَمُونَ

اور جب ان سے کہا جائے کہ اُد رسول اللہ
تمہارے لیے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے
ہیں اور تم انہیں دیکھو کہ ضرور کرتے ہو منہ پھیرتے ہیں

۷۔ دیر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روکنا اور ناظر کا منکر ہونا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا اللَّهَ يَسْتَعْمِلُوا الْكَلِمَةَ
الَّتِي كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ وَرَأَيْتُمُ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا كُنُوا
مَعَهُمْ قُلْ هَلَّا تَعْلَمُونَ
خَلَقَ صَدَدًا هَلَّا تَعْلَمُونَ

۸۔ خلقا انشبار دلتا
وَيَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا كُنَّا مُسْلِمِينَ وَمَا
كُنَّا بِمُؤْمِنِينَ وَكُنْتُمْ قَوْمًا يَكْفُرُونَ ه
پا توبہ ۵۱

۹۔ نیز حضور کو راضی نہ کرنا۔

وَيَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا كُنَّا مُسْلِمِينَ وَمَا
كُنَّا بِمُؤْمِنِينَ وَكُنْتُمْ قَوْمًا يَكْفُرُونَ ه
كَانُوا مُؤْمِنِينَ هَلَّا تَوْبَهُ ۵۱

۱۰۔ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا هَلَّا تَوْبَهُ
كَلِمَةُ الْكَفْرِ وَكُنْتُمْ أَعْدَاءً لِأَعْيُنِهِمْ
كَانُوا مُؤْمِنِينَ هَلَّا تَوْبَهُ ۵۱

۱۱۔ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا هَلَّا تَوْبَهُ
كَلِمَةُ الْكَفْرِ وَكُنْتُمْ أَعْدَاءً لِأَعْيُنِهِمْ
كَانُوا مُؤْمِنِينَ هَلَّا تَوْبَهُ ۵۱

۱۲۔ يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا هَلَّا تَوْبَهُ
كَلِمَةُ الْكَفْرِ وَكُنْتُمْ أَعْدَاءً لِأَعْيُنِهِمْ
كَانُوا مُؤْمِنِينَ هَلَّا تَوْبَهُ ۵۱

۱۳۔ کشتی آؤا حینہ ہیں : وصیت ساتی کو کرتے ہیں

۱۴۔ قُلْ الشَّيْطَانُ لَا يَمْلِكُ شَيْئًا - ابی واسکروکان من الکاذبین - الکبیر عن تعقیر الانبیاء ۱۵۔ قُلْ دَعُوا ابی اللہ و
ہو لہ لہکم بینہم اذا فربق منہم معہم ۱۶۔ پا نور شہرہ ۱۷۔ منہم کہ پھر جاتے ہیں ۱۸۔

۱۹۔ تفسیر مظہری ج ۲ ص ۲۸۵، تفسیر خازن ج ۱ ص ۲۸۲، تفسیر معالجہ التعلیل لا ما بغوی ج ۱ ص ۲۸۱

لَقَدْ تَعَرَّضُوا عَنْهُمْ نَافِرًا عَنْهُمْ
وَمَا وَهَمُوا بِهِمْ لَقَدْ كَانُوا يَكْبُرُونَ

پا توبہ ۱۵

(۵) يَخْلِفُونَ لَكُمْ لِقَاءَ عَنْهُمْ فَإِنْ
تَوَضَّعُوا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

پا توبہ ۱۶

(۶) اتَّخَذُوا أَيْمَانًا بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا
مِّنْ آلِهِمْ وَهُوَ عَلَىٰ حَدِّ الْحَقِّ كَاشٍ

سیدنی اللہ د پا ۲ منافقون ۱

۱۰ - مقابلہ میں مسجد بنانا -

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَمَرُوا بِالْقَوْلِ
الْعَدْلِ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَنَبْلُوَنَّ
كُلَّ شَيْءٍ بِحَقِّهِ وَإِن كُنتُمْ لَآتِينَ
بِشَيْءٍ مِّنَ الْقَوْلِ الْغَيْرِ لَنَكُونَنَّ
مِنَ الْخَاسِرِينَ

پا توبہ ۱۱ - انبیاء ۱۱ - ۱۲

۱۱ - ضد کرنا

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَمَرُوا بِالْقَوْلِ
الْعَدْلِ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَنَبْلُوَنَّ
كُلَّ شَيْءٍ بِحَقِّهِ وَإِن كُنتُمْ لَآتِينَ
بِشَيْءٍ مِّنَ الْقَوْلِ الْغَيْرِ لَنَكُونَنَّ
مِنَ الْخَاسِرِينَ

۱۲ - بظاہر پر کشش ہونا

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَمَرُوا بِالْقَوْلِ
الْعَدْلِ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَنَبْلُوَنَّ
كُلَّ شَيْءٍ بِحَقِّهِ وَإِن كُنتُمْ لَآتِينَ
بِشَيْءٍ مِّنَ الْقَوْلِ الْغَيْرِ لَنَكُونَنَّ
مِنَ الْخَاسِرِينَ

۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰

طرف پلٹ کر جاؤ گے اس لیے کہ تم نے خیال
میں نہ پڑا، تو ان تم ان کا خیال چھوڑ دو۔ وہ
تو نہ پلٹیں اور ان کا حکم نہ بہنہ ہے بلکہ اس کو کلمہ
تمہارے آگے قسمیں کھاتے ہیں کہ تم ان سے
راضی ہو جاؤ تو اگر تم ان سے راضی ہو جاؤ
تو میں اللہ تو ناسق و ناکس و راضی ہو گا۔
انہوں نے اپنی قسموں کو حوالہ نہ لیا تو
اللہ کی راہ سے روکا۔

اللہ جنہوں نے مسجد بنائی نقصان نہ پہنچانے
کو اگر کفر کے سبب اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کو
اور ان کے امتحان میں جو پہلے سے اللہ اور اس کے
رسول کا مخالف ہے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے
بہنہ تو بھلائی جائی گی اور اللہ تو اچھا ہے کہ وہ
جنگ چھوڑ دیں۔ اس مسجد میں کبھی کبھار نہ ہوتا۔

وہ دشمن ہیں تو ان سے بچنے کے لیے اللہ
انہیں مارے کہاں اور نہ جاتے ہیں۔

اور جب تو انہیں دیکھے لے بسم تجھے
بچلے معلوم ہوں۔

۱۳ - یہی شفاعت سے منکر اور محروم۔

(۱) وَلَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا يَسْمَعُوا
رَسُولَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ ثَمَرًا وَلَمْ يُصَلُّوا
يَصْطَلِحُوا وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ۚ شَآءَ مَا تَقُولُونَ
سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ
لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَكَؤُومَ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

پا منافقون ۱

(۲) يَسْتَغْفِرُ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ
إِنَّ تَسْتَعِذُّ لَكُمْ مَسْجِدًا مَّرَّةً وَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ
لَهُمْ ذُنُوبَهُمْ ۚ إِنَّهُمْ مُّكْرِبُونَ ۚ وَاللَّهُ
يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

پا توبہ ۱۴ - تفسیر منبری ج ۱

۱۴ - اللہ تعالیٰ کہہ یا رسول کی عزت کا منکر ہونا اور انہیں ذلیل کہنا۔

لَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ وَلَا يَسْمَعُوا
رَسُولَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ ثَمَرًا وَلَمْ يُصَلُّوا
يَصْطَلِحُوا وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ۚ شَآءَ مَا تَقُولُونَ
سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ
لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَكَؤُومَ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

وَاللَّهُ الْعِزَّةُ وَالرَّحْمَنُ ۚ وَلَهُمْ مِّنْ
وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ

پا منافقون ۱

۱۵ - ایمان بالرسول کے دعویٰ کے باوجود بھی کاذب ہیں۔
وَإِذَا جَاءَهُمُ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا

اور یہ ان سے کہا جاتا کہ اللہ تعالیٰ کے
معافی چاہیں تو پلٹ کر گھومیں تم ان کو دیکھو کہ خود گھوم
پلٹ کر منہ پھیر لیتے ہیں۔

ان پر ایک سلسلہ تم انکی معافی چاہیاد چاہو
اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک انہیں
کو راہ نہیں دیتا۔

تم ان کی معافی چاہیاد چاہو، اگر تم ستر بار
انکی معافی چاہو گے تو اللہ ہرگز انہیں نہیں
بخشنے گا۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ اور اس کے
رسول سے منکر ہوئے، اور اللہ فاسقوں کو
راہ نہیں دیتا۔

کہتے ہیں ہم مدینہ پھر کر گئے تو ضرور جوڑی
عزت والا ہے وہ اس نکال دے گا اُسے جو
نہایت ذلت والا ہے، اور عزت تو اللہ اور
اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کیلئے ہے، مگر
منافقوں کو نہیں۔

۱۵ - ایمان بالرسول کے دعویٰ کے باوجود بھی کاذب ہیں۔
وَإِذَا جَاءَهُمُ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا

۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰

شَهِدَ نَبِيُّكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
أَنَّكَ لِرَسُولِهِ ﷺ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى النَّاسِ
لَتُخَذُوا

پہ منفقون۔

۱۶۔ ایمان باللہ وبالآخرت کے باوجود بھی کافر۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ
وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝
پا بقر۔

اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور پچھلے
دن پر ایمان لائے، اور وہ ایمان والے
نہیں۔

۱۔ قرآن شریف جو کہ مجزہ ہے، کلام اللہ ہے۔ قرآن شریف کے کلام اللہ ہونے کی دلیل یہاں
قرآن ہے۔ قدرتی جلیج درجہ اول، قرآن جیسی کتاب لاؤ۔

﴿قُلْ لِّمَنِ اجْعَلْتُ الْإِنشِرَ وَالْجَنُّ
عَلَى أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ
لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَبُؤْكَانَ لَعْنُهُمْ
عَلَيْهِمْ ۝﴾ پچا بنی اسرائیل ۸۸

۱۶) تنزل درجہ دوم۔ کمال قرآن جیسی کتاب نہیں لاسکتے تو دس سورتیں قرآن پاک
جیسی بنا کے دکھاؤ، فرمایا۔

فَاتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ۔ پچا ہود ۱۱
۱۳) چلو دس سورتیں نہیں بنا سکتے تو ایک سورۃ قرآن پاک جیسی بنا کے دکھاؤ فرمایا۔

فَاتُوا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهِ۔ پچا یوسف ۲۳

۱۴)۔ یہ نہیں کر سکتے تو ایک جملہ ان کے جیسا بنا کے دکھاؤ، فرمایا۔

فَلَمَّا تَوَابَ بَعْضُ النَّاسِ مِّنْهُمُ
۲۔ حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ
وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا۔ پچا حشر ۵۸

۱۶) واطيعوا الله ورسوله ان

كنتم مؤمنين۔ پچا انفال ۱

۱۷) فَلَا وَرَيْكَ لَا يُؤْمِنُونَ عَقْلًا

بِخَيْرِ مَا نَبَاكُمْ بِهِمْ لَعَلَّكُمْ لَا تَحْزَنُوا
فِي نَفْسِكُمْ مِّنْ قَوْمٍ قَاتَلْتُمْ
وَبَلَغُوا الْبَيْنَ ۚ وَنَبَاكُمْ بِهِمْ

۱۸) اجماع ائمہ مجتہدین، اور مؤمنین کا راستہ حجت شرعیہ ہے۔

وَمَنْ يَشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ
الْمُرْسَلِينَ تُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ
وَسَاءَ مَصِيرًا ۝
پچا نساء ۵۸

۱۹) قیاس ائمہ مجتہدین۔

وَإِذَا جَاءَ هَذَا آمُرُكُم بِالَّذِي فِي
الْخُوفِ إِذْ غَوَيْتُمْ وَتَوَلَّوْا إِلَى
الْخُفْيَةِ ۚ وَتَوَلَّوْا إِلَى

اور جب لکے پاس کوئی بات اطمینان
یاد رکھی آتی ہے اس کا چرچہ کر بیٹھتے ہیں۔

الرُّسُولِ وَالْأُولَى الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَوْ أَنَّ
الَّذِينَ يَسْتَبْطُونَهُ مَعَهُ

۵۳

۱۰۔ طریقہ انبیاء، صدیقین، شہداء، صالحین۔

۱۱۔ اَمْرًا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ صِرَاطِ الْاَوَّلِينَ
اَلَمْ تَعْلَمْ عَلَيْهِمْ دَنَائِهِ

۱۲۔ انبیاء، صدیقین، شہداء، صالحین۔
انعام یافتہ لوگوں کا راستہ صراطِ مستقیم ہے اور انعام یافتہ حضرات چار گروہ ہیں۔

وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ
مَعَ الَّذِينَ أَعَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَرَكَاتِ
وَالصَّالِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَ
حَسُنَ الْأَلْفَاظُ رَفِيقًا

۱۳۔ جس کا رجوع اللہ تعالیٰ کی طرف ہو (یعنی ولی اللہ) اُنکی تعداد بڑھ کر
وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ

۱۴۔ اباحتِ اصلیہ، اصل میں ہر چیز مباح، حلال و جائز ہے، مگر صرف وہی
جس کی حرمت وحی سے ثابت ہو۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ كَمَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا

۱۵۔ تفسیر ہارکے ۱ ص ۱۲۸ تفسیرات احمدیہ ص ۱۳۰، الاکلیل للحمیدی ص ۱۵۰۔

مَا سَكَّتْ عَنْهُ لَوْ مَشَاعُفَى عَنْهُ۔ رواہ ابن ماجہ والترمذی۔ مشکوٰۃ ص ۳۶۷، رواہ
ابوداؤد۔ مشکوٰۃ ص ۳۶۷، من سلمان (محم) جامع مغیرہ ص ۳۶۷، رواہ ابن ماجہ والترمذی۔

۱۱۔ کسی چیز کی حرمت و عدم جواز کا قائل اس چیز کی حرمت وحی سے ثابت
کے، اگر اس کی حرمت وحی سے ثابت نہیں تو وہ مباح ہے، جائز ہے، حلال۔

قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مَحْرَمًا
۵۴

۱۲۔ اَمْرًا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ
قُلْ مَنْ حَرَّمَ۔ اعراب ۳۲

۱۳۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو صرف ان کاموں سے منع فرمایا جن کاموں سے
منع فرماتے ہو، ورنہ نہیں، جو شخص اہل اسلام اہلسنت کو کسی کام سے روکے
وہ اپنی رکاوت سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی روکاوٹ ورنہ اُسے روکنے کا
حق نہیں۔

مَا أَنَا إِلَّا رَسُولٌ زُجِّلْتُ
مَا أَنَا إِلَّا رَسُولٌ زُجِّلْتُ

۱۴۔ خلفاء راشدین کی سنت۔
خلفاء راشدین کی سنت کو مضبوطی سے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْهِ كَفَرْتُ بِنَبِيِّ وَمَنْتَ خَلْفَاءُ

۱۵۔ اَمْرًا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ
۱۶۔ اَمْرًا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ

۱۷۔ اَمْرًا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ
۱۸۔ اَمْرًا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ

۱۹۔ اَمْرًا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ
۲۰۔ اَمْرًا الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ

اھتدیم۔ رواہ رزین مشکوٰۃ ص ۵۵۲

۱۵۔ اسلام میں جو شخص جب بھی اچھا طریقہ ایجاد کرے وہ قابل تعریف ہے
مَنْ مَنَ فِي الْإِسْلَامِ سَنَةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا۔ رواہ مسلم مشکوٰۃ ص ۵۵۲

۱۶۔ جس قول، فعل، عمل کو مؤمنین کا لین اچھا جائیں وہ اللہ کے
نزدیک بھی اچھا ہے۔

مَا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ حَسَنًا فَمَوْعِدُ اللَّهِ حَسَنٌ (قیل هذا مرفوع بالضعف)
مؤطا امام محمد ص ۱۴ طبع دیوبند واستدل به محمد والفقہاء
الغمام والا صلیبون۔ وعند المحدثین صحیح موقوفاً علی ابن مسعود أخرجه أحمد
والبخاری والطحاوی والطبرانی وأبو نعیم فی الحلیة والبیہقی والحاکم وله حکم المرنج
(ماخوذ از حاشیہ مؤطا وغیرہ) رواہ الحاکم ورنعہ وصحیحه موقوفاً علی ابن
مسعود، التعلیق المجلی علی منیة المصلی ص ۲۳ رواہ احمد عن ابن مسعود موقوفاً
الدرر المنتشرة فی احادیث المشتهرة علی هامش تناوی حدیثہ ص ۱۵۳ باب المیم۔
۱۷۔ عابدین مؤمنین (اولیاء اللہ) کا طریقہ قابل تقلید ولاحق اتبارک ہے۔
سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الامم یحدث لیس فی کتاب ولا
سنة فقال ینظر فیہ العابدون من المؤمنین۔ رواہ الداری ج ۱ ص ۱۵۱ بحوالہ مؤلف

ختم نبوت

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آخر الانبیاء ہیں،۔
حضور کے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا، حضور کے بعد نبوت کا دعویٰ رکذاب اور

دجال اور کاف ہے، حضور خاتم النبیین باعتبار زمانہ کے ہیں۔

۱۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ ۖ

س ازذاب ۳

۲۔ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ قَبْلِكَ ۖ وَبِالْآيَاتِ الْكُبْرَىٰ ۖ

کے بعد کچھ اترے والا ہوتا تو فرماتا وَبِالْآيَاتِ الْكُبْرَىٰ ۖ

۳۔ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ ۖ لَئِنْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ ۖ

فی الحال حضرت عیسیٰ علیہ السلام بحمدہ الغفری زندہ موجود فی السماء ہیں۔

لکم وعمالی سے پہلے تمام اہل کتاب ان پر ایمان لائیں گے۔

وَأَنْ يَنْبَغِيَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنُوا قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ نَسَاء ۱۵۹۔

حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات عاری برحق ہے "أَتَاكَ مَيِّتٌ" (القرآن)

ان محمد اقدم مات" (قولہ الصدیق، بخاری) معہذا حضور اور دیگر حضرات،

کی حیات حقیقی بعد از وصال برحق و ثابت ہے

۱۔ مَنْ عَمِلَ مَالًا يَمِينًا وَكُفْرًا أَوْ أَسْتَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَمْ يَحْيِيَنَّه حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ

(پاک نحل ۳) حیات طیبہ سے مراد بعد از وصال والی زندگی ہے۔ الحیاة الطیبہ

انما تحصل فی القبر، (تفسیر فاذن ج ۳ ص ۱۲)

۲۔ وَأَسْأَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا ۖ بِمَا زَكَرْتَ ۖ

۳۔ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۖ أَلَيْسَ قَدْ ۖ

۴۔ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي فَاوِهِ جَاهَنِيمِ ۖ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ

(صالح علیہ السلام) یَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَبَيَّنَّا لَكُمْ آيَاتِي ۚ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝
 ۵۔ فَسَوَّلَىٰ غَتَرُوا قَالَ (شعیب علیہ السلام) یَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ وَبَيَّنَّا لَكُمْ آيَاتِي ۚ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝
 ۶۔ کفار کو بھی بعد الموت احساس - اَلَا تَذَكَّرُونَ عَلَیْهَا غُلُوبًا وَغَشَاةً ۚ
 ۷۔ پکا مؤمن ۲۶۔

۸۔ شہداء کو نہ مردہ کہو نہ مردہ گمان کرو بلکہ وہ زندہ ہیں۔
 وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ ۚ وَلَٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ۚ
 ۹۔ پ ۱۵۲۔ آل عمران پ ۱۶۵۔
 ۱۰۔ وَیُزَكِّیْهِمْ ۚ۔ پ ۱۶۲۔ آل عمران ۱۶۲، پ ۲۸ جمعہ ۲۲۔
 ۱۱۔ فَاَلَمْ تَرَ أَنَّ الْأَنْفُسَ ۚ پ ۱۶۲۔ آل عمران ۱۶۲، پ ۲۸ جمعہ ۲۲۔

شانِ اہل بیت

(۱) إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۚ
 پ ۱۶۲۔ آل عمران ۱۶۲۔

شانِ نزول کے اعتبار سے یہ آیت پانچ نفوس قدسیہ کے حق میں نازل ہوئی جو چاروں کے پیچھے تھے۔ (۱) مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (۲) حضرت علی (۳) حضرت فاطمہ (۴) امام حسن (۵) امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ رواہ الترمذی وصحیحہ وابن جریر وابن المنذر والحاکم وصحیحہ وابن مردودہ وابیہقی عن احمد سلمیۃ واخرجه ابن ابی شیبہ و احمد و مسلم وابن جریر وابن ابی حاتم والحاکم عن عائشہ۔
 درمنشورج ۵ ص ۱۹۸، تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۴۸۳، ۴۸۵۔

(۲) قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۚ شوریٰ ۲۳۔ تفسیر خازن ص ۱۶۸

شانِ صحابہ

فتح مکہ سے پہلے ولے صحابہ کی شان بعد ولے صحابہ سے بہت بلند ہے۔

۱۔ اصحاب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بہشتی ہیں، اللہ تعالیٰ صحابہ سے راضی ہے۔

(۱) لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنفقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً ۚ
 ۲۔ مَن بَدَّلَ دِينَهُ فَتَحُوا مِنْ قَبْلِهِ دَرَجَةً ۚ وَلَا تَحْزَنْهُمْ غِلْدُونَ ۚ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَتْحُ إِلَّا الْكِبَرُ
 ۳۔ خَيْرٌ ۚ پ ۱۶۲۔ آل عمران ۱۶۲۔

(۲) إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۚ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَةً ۚ وَهُمْ فِيهَا كَالْفِئَةِ ۚ
 ۳۔ وَتَلْفِظُهَا السَّلَاطَةُ ۚ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۚ
 ۴۔ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۚ أُولَٰئِكَ الْمُقَدَّمُونَ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِحَبَشَةِ السُّيُفِ ۚ
 ۵۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِحَبَشَةِ السُّيُفِ ۚ أُولَٰئِكَ الْمُقَدَّمُونَ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِحَبَشَةِ السُّيُفِ ۚ
 ۶۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِحَبَشَةِ السُّيُفِ ۚ أُولَٰئِكَ الْمُقَدَّمُونَ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِحَبَشَةِ السُّيُفِ ۚ

(۳) لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُكَ عَنْ يَمِينِهِ السُّيُفِ ۚ

شانِ ازواجِ مطہرات

(۱) النَّبِيُّ أَوْلىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّسَبِ ۚ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۚ پ ۱۶۲۔ آل عمران ۱۶۲۔

(۲) يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسَّيْنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ ۚ پ ۱۶۲۔ آل عمران ۱۶۲۔

مام اور کالے کپڑے حرام

شیعہ محدث کلینی اور علی بن ابراہیم معتبر سندوں کے ساتھ امام جعفر صادق سے نقل کرتے ہیں۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لفظ قرآنی معروف کا ترجمہ کیا کہ مام نہ کرو اور سوگ میں اپنے کپڑے کالے نہ کرو۔ (حیات القلوب ج ۲ ص ۲۵۹، ص ۲۶۰ ص ۲۶۱)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايَعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يَشْرُكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَشْرُكْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَهُنَّ وَهُنَّ لَا يَأْتِينَ بِبَهْتَانٍ يَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ نِيٌّ مَعْرُوفٌ نَبَاً يَغْفِرُ وَاسْتَغْفِرَ لَهِنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ ٦٥ ۝

۱۰ حضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمود در محبتہا طمانچہ بر دوشے خود مزید و روئے خود را محرابشید و موئے خود را مکنید و گریبان خود را چاک مکنید و بجان خود را سیاه مکنید و اولادہ مگوئید۔ حیات القلوب مطبوعہ ایران ج ۲ ص ۲۶۱۔

شانِ اولیاء

لَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ يونس ۶۲

بعض کا صدقہ بعض سے دفع بلا

وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ ۝ ۲۱ ۝

وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ ۝ ۲۱ ۝

وزارات والے اولیاء امر عالم کے منتظم ہیں

فَالْمَدَائِرُ أُمْرًا لِّبِائِثَاتِ الشُّرُطِ ۝ پھر (قسم ان نفوس مقدسہ کے ارجوح کی جو (مرد عالم) کی تدبیر (و انتظام) کرتے ہیں۔

۱۰ تفسیر بیضاوی ص ۵۸، تفسیر مظہری ج ۱ ص ۱۸۷، تفسیر کبیر ج ۸ ص ۲۵۷، تفسیر روح البیان ج ۱ ص ۵۲۔

نکاح کرنے اور نکاح کر دینے کے بارہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے خصوصی اختیارات

آپ امت کے ہر فرد کے مالک ہیں باذن اللہ، اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امت پر حق تعالیٰ اتنا حاصل ہے کہ اتنا خود امتی کو بھی اپنے پر حق تعالیٰ حاصل نہیں

اور کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو حق پہنچتا ہے کہ جب اللہ و رسول کچھ حکم فرماویں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار ہے۔

جس کا ترجمہ یہ بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۝

پ ۱ مزاب ص ۳۷

(۲) النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ

النَّفْسِ ۝ ۱ ۝

حق تصرف رکھتے ہیں۔

(٣) وَأَمْرًا مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ
نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ
يَنْكَحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ

المؤمنين ٢٢١ احزاب ٥

(۴) تَرْجِيْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَ

تُؤَدِّي إِلَيْكَ مِنْ تَشَاءُ

۲۲ حزب ۵۱

اور جگہ دو اپنے پاس جسے چاہو۔ (تذکرہ محمود الحسن)

مفسر قرآن امام ابو البركات نسفی حنفی اس آیت کی تفسیر کرتے ہیں۔

تترک تزویج من شئت من نساء امتی و تزویج من شئت -

مدارک علی الخازن ج ۳ ص ۳۷۷ -

وقال الحسن تترك نكاح من شئت وتكبح من شئت من النساء - غماز

ج ۳ صفحہ ۴۴، مغربی ج ۷ صفحہ ۱۰۱، احکام القرآن للامام محمد بن اسماعیل، ج ۳ صفحہ ۱۰۱، ص ۱۰۱

البيان ج ٤ ص ٤٢٩ -

(۵) اخرج عبد الرزاق وسعيد بن منصور وابن سعد وأحمد ومحمد بن سعيد و

ابو واؤدني ناسخه والترمذي ومحمد والنسائي وابن جرير وابن المنذر

والحاکم وصححه وابن مردويه والبيهقي من طريق عطاء عن عائشة رضي الله

تعالى عنها قالت لم يمت رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى أحل الله له ٤٠

يَتَرَوْنَ مِنَ النِّسَاءِ مَا يَشَاءُ إِلَّا ذَاتَ مَعْرِفَةٍ لِقَوْلِهِ تَعَالَى تَرْجَى مِنْ نِسَاءٍ

مِنْهُمْ وَتُؤْوَىٰ إِلَيْكَ مِنْ أَمْرِهِمْ ۚ وَاعْرِضْ عَنْ أَمْرِ السُّوءِ

مثلاً - تفسير فتح القدير للشوكاني وجمعه ج ٢ ص ٢٩٧ ودر منشور للسيوطي ج ٥ ص ٢٣٥ -

تفسیر علی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ سے کہا جبرائیلؑ سے

ابن ربیع انصاری کے درمیان بھائی چارہ کر دیا ، تو حضرت سعد انصاری نے اپنے بھائی عبدالرحمن مہاجر سے کہا : **وَإِنِّي لَأَنْظُرُ أَيَّ زَوْجَتَيْنِ هَوَيْتَ تَزَلُّتُ لَكَ مَعَهُمَا** **فَا مَا عَلِمْتُ تَزَوُّجَتُهُمَا** ۔

روا. البخاری فی صحیحہ جلد ۱ صفحہ ۵۳۷، سنن ۵۳۳، جلد ۲ صفحہ ۷۵۹

والطبراني في المعجم جلد ١ صفحہ ۲۲۵۔

عصرت انبیاء

تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ہر وقت ہر گناہ سے معصوم ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا "میرا عبد (نبوت،

خلک و مدارک ج ۱ ص ۸۸ ظالموں، قاتلوں

کو نہیں پہنچتا ۔

(۲) کَلَّا مَا يَلْمِزُكَ كُلُّ مَنٍّ مِّنَ الْمَآءِ وَكَلَّا فَضَلَمْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ

وہو اچھینا ہم دے پ انعام آتا ہے

(٤) إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا كَانُوا

لَنَا حَاشِعِينَ - يَا أَيُّهَا

(۷) اِنْ اَشِيعُ اِلَّا مَا يُؤْمَى اِلَيّْ ۚ بِكَ الْعَاوِلُ وَبِكَ يَنْفُسُ الْعَالَمِ اِلَافِ اَتَمَاتُ ۝

(۸) قُلْ إِنِّي أَسْأَلُكُمْ إِنِّي مَأْيُوهٌ إِلَى اللَّهِ مِنْ رَحْمَتِهِ - پ اعران ۲۴ -

دہ) دَمَا يَنْطِقُ عَنِ النَّهْوِ إِنَّ هُوَا لَ وَحْيٌ يُوحَى - پچھم س، ۱۷

وَمَا أَهْلُ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ

معنا ذبح به لا سم غیر اللہ مثل لات و عزی و اسماء الانیاء وغیر ذلک
 فان اُتد یا سم غیر اللہ او ذکر مع اسمہ اللہ عطفاً بان یقول باسم اللہ و محمد
 رسول اللہ بالجرح والذبیحة وان ذکر معہ موصولاً لا معطوفاً بان یقول
 باسم اللہ محمد رسول اللہ کرمہ ولا یحرمون ذکر مفصولاً بان یقول
 قبل التسمیة و قبل ان یضج الذبیحة او ایدہ لا بأس بہ مکتذاً فی الهدایة
 و من ہرنا علم ان البقرة المنذرة لا ولیا لکما صور سد فی نرمانا
 حلال طیب لا نہ لہ ذکر اسم غیر اللہ علیہا وقت الذبح وان کا ثواب تزداد
 لہ - تفسیرات احمدیہ لا ستاذ عالمگیری احمد علیہ السلام طبع دیوبند

ای ذبح علی اسم غیرہ تعالیٰ ، جلد ۱ ص ۲۴ ، ابن عباس ص ۱۸ ، مدارک
 و خازن ج ۱ ص ۱۲۱ ، ابن کثیر ج ۱ ص ۱۵۵ ، قرطبی ج ۲ ص ۲۳۵ ، مظہری ج ۱ ص ۱۲۱ وغیرہ -
 بتیت ایصال ثواب ماکولات و مشروبات پر غیر اللہ کا نام اگر کہ صاحب مزار
 کا نام بھی پکارا جائے تو پھر بھی وہ حرام نہیں ، بصورت ہزار والی بی بی کا نام کنویں
 پر رکھوایا - حدیث بئر لاہ سعد - (شرح عقائد ص ۱۲۳)

نوٹ: (۱) مختصر انوار القرآن مطول انوار القرآن کی دو جلدوں کا خلا - (۲) بکثرت محروفات
 ترتیب حسب نشاء نہ ہوگی اور نظر ثانی کا موقع بھی نہ ملا - لہذا علماء اہل سنت سے التماس ہے
 کہ کہیں کوئی مستقیم پائیں تو وفق حدیث الدین النضیمہ مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ خط و کتابت اصلاح ہو سکے
 سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین و الحمد للہ رب العالمین -
 دعا جو : خادم اہل سنت فقیر محمد منظور احمد مفتی غفرلہ ماتم مدد فیضیہ احمد پور شرقیہ -